یا مولا کریمؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من قال فینا قائل بیت حتیٰ یئوید بروح القدس (حدیث)

جو بھی ہماری مدح میں ایک شعر لکھتا ہے تو روح القدس اس کی تائید فرماتا ہے

عرفانیے

رشحات فکر

مجموعہ کلام

السیّد محمدؐ جعفرؑ الزمان نقوی البخاری

www.khrooj.com

مصنف کا نام : مخدوم السید محمدؒ جعفرؒالزمان نقوی البخاری

کتاب : عرفانیہ

مرتب : مہتاب اذ آفر

تکنیکی معاونین : علی رضا، بلال حسین

سنہ اشاعت : 2009ء

تعداد : 1000

ایڈیشن : دوئم

پرنٹرز : صائمہ پرنٹرز کراچی

پبلشرز : القائم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی

کمرہ نمبر 11 اے اینڈ کے چیمبر 14 ویسٹ اینڈ وہارف روڈ

کراچی نمبر 2 پوسٹ کوڈ 74000 پاکستان

فون نمبر 021-3220537,32311979,32311482

Email: klbehaider@yahoo.com

ملنے کا پتہ : المنتظرین پبلیکیشن جمن شاہ ضلع لیہ

فون نمبر : 0606460259

ویب سائٹ : www.Khrooj.com

www.jammanshah.com

Email.jammanshah@gmail.com

ISBN-969-8809-26-1

www.khrooj.com

یا ھوالوہاب الخبیر العلیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک

انتساب

میں اپنا مجموعہ کلام بصد عقیدت گھر اطہر کے مالک و وارث جناب حضرت سرکار ابو طالب علیہ الصلوات والسلام کے نام پاک سے منسوب کرتا ہوں کہ جو خود بھی ایک صاحب دیوان اور پر گو شاعر تھے

دعا ہے کہ رب محمدؐ و آل محمدؐ علہیم الصلوات والسلام انہیں اپنا گھر اطہر از سر نو آباد و شاد دکھائے اور انہیں کم از کم اتنی خوشیاں نصیب ہوں کہ ان کے قلب محزون سے آلام کا ہر داغ ہمیشہ کے لئے محو ہو جائے

آمین یارب العالمین

جعفر نقوی

www.khrooj.com

یاھوالوہاب الخبیر العلیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوت اللہ علیک

فہرست عناوین

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1	پیشِ بیاں	1
10	حمد	2
12	صلواۃِ رنداں	3
15	میلادِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	4
18	اجدادِ پیغمبر علیہم الصلوات والسلام	5
21	میلادِ العلی علیہ الصلوات والسلام	6
23	مظہر جلی	7
25	خوابِ کعبہ	8
27	واحد منزل	9
31	محسنہءِ اسلام صلوات اللہ علیہا	10
33	نعت ملکہ کونین صلوات اللہ علیہا	11
35	ملکہ قدس صلوات اللہ علیہا	12
37	نعت امام مسموم علیہ الصلوات والسلام	13
39	نعت امام مظلوم علیہ الصلوات والسلام	14

www.khrooj.com

15	سیکھ	42
16	قادرِ معمور	44
17	باقر العلوم علیہ الصلوات والسلام	46
18	صدق الٰہی علیہ الصلوات والسلام	50
19	باب الحوائج علیہ الصلوات والسلام	52
20	ضامن الغربا علیہ الصلوات والسلام	55
21	جوادِ ازل علیہ الصلوات والسلام	57
22	ہادی الامم علیہ الصلوات والسلام	59
23	ہیبتِ الٰہیہ علیہ الصلوات والسلام	62
24	معشوقِ ازل	66
25	بحضور ولی العصرؑ	68
26	ہدیہءِ سلام	70
27	نورِ سرمن	71
28	معبود عبدیت	72
29	عجزِ فکر	73
30	جانِ جہاں	75
31	تو ہی تو	77
32	تجاہل عارفانہ	79
33	شبھ رات	81

www.khrooj.com

34	ترستی روح	82
35	نراس فریادی	84
36	درِ حاجات	86
37	علم پاک	88
38	یاسیت	90
39	پیاسی روحیں	91
40	صدائے حاجب	93
41	بھیگی لمس	95
42	آخر کب تک؟	96
43	کتبہءِ قبر	102
44	مچلتی امنگ	105
45	برائے کرم	107
46	جلوہِ جاناں	108
47	آئینہءِ کل نما	110
48	مُنتَظَر عجل الله فرجهٔ الشریف	113
49	صدائے حال	114
50	مژدہ	115
51	نوید عصر	116
52	پیغام رفتگاں	118

www.khrooj.com

53	ڈھلتی آس	121
54	وقت کی مانگ	123
55	پیام گذشتگان	125
56	رنگریزی	127
57	عظیم بچپن	129
58	وجدِ خیال	132
59	سہرہ	134
60	خود گم گشتگی	135
61	محروم تمنا	136
62	ہمہ جاہی	137
63	من کی ہوک	138
64	کیا فائدہ	140
65	صفات بے صفت	141
66	جیوے مرشدؒ	144
67	چبھتے سچ	148
68	غمِ مدّعا	150
69	قربِ بعید	163
70	خود یافتگی	166
71	جلائے درد	168

www.khrooj.com

72	سٹل لائف	170
73	فریبِ وجود	172
74	نطقِ خموش	174
75	آہِ سوزاں	176
76	تمکنت	178
77	رشتہ ءِ درد	180
78	لمحہ ءِ خلوت	183
79	ننھے ناصر	184
80	امر لوگ	186
81	ہیروز	188
82	سال نو	192
83	عجز نیاز	193
84	زنجیر حال	197
85	لطیف رشتہ	199
86	غمِ عید	201
87	من کی بھیک	204
88	آرزو	206
89	سیاسی اشو	208
90	عشوہ گر	210

www.khrooj.com

91	بے اختیاری	212
92	خوش ذوقیءِ رنداں	214
93	تہی ذاتی	216
94	کرب ذات	218
95	بے رحم سچ	219
96	گستاخ لمحہ	220
97	فریبِ نمود	222
98	عبادتِ بے کیف	224
99	تفریدِ ذات	225
100	سرابِ چمن	227
101	خلائے فکر	228
102	پیاسا من	229
103	خواب گراں	231
104	ادبی حماقت	234
105	احساس عدم تحفظ	236
106	ملحدِ درد	237
107	خواب جھروکے	238

یارب محمدؐ و آل محمدؐ صل علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ و عجل فرج آل محمدؐ بقائمھم
عجل اللہ فرجہ الشریف و صلوات اللہ علیہ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

پیشِ بیاں

حروف حمد سے تہی دامن زبان وقلم سے اگر حمد سرزد ہو بھی جائے تو جرمِ تقصیر میں تعزیراتِ جسارت کے مستحق ہوں گے اور لائق حمد ذات اگر میرے عدم تحمید کو اپنی حمد قرار دے دے تو میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ بغیر حمد کئے حامد قرار پاؤں

دوستو آج میری کتاب میرے سامنے مکمل کر کے رکھ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ میں اس کے لئے کچھ لکھوں مگر صورت حال یہ ہے کہ میں نے کبھی خود کو ایک مکمل شاعر مانا ہی نہیں تو اپنی شاعری کے بارے میں کوئی طومار کیسے باندھوں، دوستو میں کوئی روایتی شاعر ہوں ہی نہیں

ہاں میرے منعم ازل عجل اللہ فرجہ الشریف کا یہ احسان ہے کہ جب چاہتا ہے مجھے اپنی قلمی نصرت کا موقعہ عطا فرما کر ایک ذرہءِ بے مقدور کو ہم مرتبہٗ نورِ شمس کر دیتا ہے اس میں میرا کوئی اکتسابی کارنامہ نہیں ہے کہ جس پر میں فخر کر سکوں ہاں اگر مجھے فخر ہے تو اپنے منعم ازل عجل اللہ فرجہ الشریف کی عطا پر ہے اور ان کے فضل و کرم کی بے حساب بارش پر ہے کہ جو برسنے کیلئے بلند و پست مقامات میں امتیاز نہیں فرماتی بلکہ مجھ جیسے پست مکانیوں کے بوسیدہ جھونپڑے پھاڑ کر ذہن و فکر کو اپنے نورانی تشعر سے بھگو دیتی ہے

1998 میں میں نے اپنی شاعری کے بارے میں سوچا تھا تو ایک نظم لکھ دی تھی بہتر

www.khrooj.com

ہو گا کہ میں اپنی ارضِ فکر پر ورودِ اشعار کی کیفیت کو اسی نظم کی زبانی عرض کردوں

کرم اتنا تو سوچوں نے جواہر کے عدن اوڑھے
کئی خورشید اترے نورِ اول کی کرن اوڑھے

کہیں سوچے ہوئے مفہوم کو الفاظ پہنائے
کہیں الفاظ کا مفہوم اترا پیرہن اوڑھے

کبھی افسردگی اور بے ثباتی کے سمندر میں
تخیّل بر سرِ امواج دردوں کا کفن اوڑھے

کبھی زخمِ دہن سے سرخ لفظوں کا لہو ٹپکا
کبھی خلدِ خرد سے لفظ کود آئے چمن اوڑھے

کبھی حرفوں کا دامن آتشِ دل نے جلا ڈالا
کبھی گورِ جنوں سے فکر نکلی جملہ فن اوڑھے

www.khrooj.com

کبھی اشعار نے سرگوشیاں کیں خلوتِ غم میں
کبھی نظمیں تخیّل میں در آئیں انجمن اوڑھے

کبھی ناسورِ نوکِ خامہ سے تازہ لہو برسا
کبھی خورشیدِ فکر ابھرا تو انجانے گہن اوڑھے

کبھی ہم بے نیازِ آمد و آورد تھے جعفرؔ
کہ جب الفاظ اترے عرش سے ہر بانکپن اوڑھے

اگر یہاں میں اپنے اساتذہ کرام کے بارے میں کچھ نہ کچھ عرض کردوں تو عین مناسب ہوگا

دوستو مجھے دو عظیم استاد فنِ شعر ملے، مجھے سب سے پہلے جو استاد ملے وہ استاد جناب حاجی نظام الدین رؔبا بہادر پوری نور اللہ مرقدہ تھے

ان کے بارے میں عرض کروں گا کہ وہ ایک انتہائی نیک اور خاموش طبع انسان تھے، وہ عام طور پر کسی سے کلام تک نہیں کرتے تھے ان کے دو ہی مشاغل تھے نمبر ایک عبادت اور نمبر دو مطالعہ ...... انہیں ہم نے جب بھی دیکھا یا عبادت میں دیکھا یا کتب بینی میں مصروف پایا ...... کیونکہ وہ قبلہ ام سیدی و آقائی دام ظلہ تعالٰی کے عقیدت مند تھے اس لئے وہ میری بے پناہ عزت کرتے تھے مگر ان کے بارے میں کسی بھی بھائی کو معلوم نہیں تھا کہ وہ

www.khrooj.com

شاعر ہیں کیونکہ وہ کسی سے بات ہی نہیں کرتے تھے اور بقول جناب سعدیؒ جب تک کوئی انسان بات نہیں کرتا اس وقت تک اس کا ہنر ظاہر نہیں ہوتا اسی طرح وہ بھی چھپے ہوئے شاعر تھے

یہ 1968 کی بات ہے کہ میں شاعری کے شوق میں تک بندی کیا کرتا تھا، حال اب بھی وہی ہے مگر اس وقت اس سے بھی گیا گزرا حال تھا اور ستم ظریفی یہ تھی کہ میں اپنا ناتراشیدہ کلام قبلہ ام دام ظلہ کی بزم عالیہ میں بڑے فخر سے سنایا کرتا تھا...... ایک دن انہوں نے فرمایا تمہارا کوئی استاد تو ہے نہیں جو اصلاح کرے اب تمہیں کیسے پتہ چلے گا کہ تمہارے کلام میں عروض و قوافی کی کیا کیا خامیاں ہیں ...... میں نے عرض کیا آقائی و مرشدی آپ ہی فرمادیں میں کسے استاد بناؤں؟ ......انہوں نے فرمایا یہ جو سامنے حاجی صاحب تشریف فرما ہیں انہیں اپنا استاد بنالو۔

یہ حکم سن کر میں ان کے پاس چلا گیا تو انہوں نے انتہائی انکسار کے عالم میں فرمایا آپ مجھے اپنا کلام دکھادیا کریں مگر مجھے استاد کہہ کر نہ پکاریں کیونکہ میں آپ کا استاد نہیں کہلانا چاہتا...... اب میں نے کہا جناب اب تو آپ انکار نہیں کرسکتے کیونکہ آقائی و مرشدی دام ظلہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے۔

اس کے بعد جب ان کے قریب گیا تو پتہ چلا وہ انتہائی زیرک شاعر تھے اور علم عروض وقوافی اور علم زحافات ودوائر اور علم صنائع و بدائع وعلم البلاغت ومحاسن کے وہ بہت بڑے عالم تھے یعنی کسی بھی صنعت کا اگر وہ ذکر فرما رہے ہوتے تھے تو اس کی مثالیں وہ ماضی کے شعرا کے اشعار سے دینے سے پہلے

www.khrooj.com

کلام الٰہی کی اسی صنعت پر مبنی قرآن مجید کی آیت تلاوت فرماتے اور اگر کسی بحر کا ذکر ہوا تو انہوں نے کوئی نہ کوئی آیت اسی بحر کی اسی وزن میں پڑھ کر بتایا کہ حضرت خلیل بن احمد بصری ہیں، ابو یوسف عروضی یا ان جیسے دیگر اساتذہ فنون ہیں تو یہ سب قرآن کریم کے خوشہ چین ہیں کسی فن کے موجد نہیں ہیں۔

وہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ عام شعرا کی جہاں انتہا ہے وہاں سے میں آپ کی ابتدا کروا رہا ہوں، مگر افسوس یہ ہے کہ مجھے ان کی صحبت کا اعزار صرف تین سال تک ملا وہ بھی مسلسل نہیں بلکہ وہ سالانہ دو تین مرتبہ یہاں تشریف لاتے اور کبھی ایک ماہ کیلئے اور کبھی ایک ہفتہ کیلئے، پھر ایک مرتبہ ان کا خط پہنچا کہ ہم صاحب فراش ہیں آقائی و مرشدی دام ظلہ تعالی سے دعا کروائیں کیونکہ ویسے بھی ہمارے لئے اس دنیا میں کچھ نہیں رکھا اور جی کی تمنا ہی نہیں کیونکہ یہ دنیا مومن کیلئے زندان ہے اور ہماری رہائی کی سفارش کریں

اس طرح 1973 کا وہ دن بھی آیا کہ ان کی وفات حسرت آیات کی خبر پہنچی .... رحم اللہ مادامت السموات والارض

دوستو میرے دوسرے استاد اپنے وقت کے بہت بڑے مبلغ، فقیہ، کثیرالکلام شاعر بہت بڑے مناظر، متدین، شریف النفس، متقی، عالم جناب مولوی غلام محمد محمودیؔ صاحب نوراللہ مرقدہ تھے ...... میری شاعری کا دور طفولیت تھا کہ جب استاذی المکرّم جناب رسا صاحب نوراللہ مرقدہ ہم سے روٹھ گئے اس وقت میری شاعری کو ایک فاضل سرپرست کی ضرورت تھی اس وقت میں نے

آ قائی و مرشدی وسیدی دام ظلہ تعالی کی خدمت میں عرض کیا کہ اب مجھے کس سے اصلاح لینا چاہیے؟ ...... انہوں نے فرمایا آپ جناب محمودیؔ صاحب نور اللہ مرقدہ کو دعوت دیں اگر وہ اصلاح دینا پسند فرمائیں تو وہی مناسب ہیں ...... میں نے 1976 کے اوائل میں انہیں ایک منظوم خط لکھا جس میں انہیں دعوت بھی دی اور اپنا مدعا بھی پیش کر دیا، انہوں نے میرے خط کے جواب میں منظوم خط لکھا یہاں مناسب ہوگا کہ میں ان کے دونوں جواب پیش کر دوں

﴿ استاذی المکرّم کا جواب ﴾

جوابیہ قطعات

عشرہ ء کاملہ پہ کی جو نظر ...... عشر امثالھا کے در پائے
خاکِ پا ان کی میں تو چوموں گا ...... جو بھی محمودیؔ قلب حر پائے

اہل جس گھر کے باقرؔ و جعفرؔ ...... گھر کا گھر طالب حسینؑ بنا
دل منور ہو کیوں نہ محمودیؔ ...... ہادی حیدرؑ کا نور عین بنا

﴿ جوابیہ نظم ﴾

میرا ایماں ہے اے نبی زادے ...... آپ کی شاعری ہے الہامی

www.khrooj.com

لاکھ نفرین کذب گوئی پر ...... ہے مری یہ حقیقت آشامی
کمسنی میں یہ عظمتِ سخنی ......کیوں نہ قرباں ہو روح بسطامی
فارسی کی حسین بندش پر ......داد دیتے ہیں حافظ و جامی
نیک ماں باپ دیکھتے ہیں سدا...... نیک بچوں کی نیک انجامی
ان کی کوئی کرے حمایت کیا ......جن کے اثنا عشر ولی حامی
آپ نے مجھ کو نامور سمجھا......ورنہ میں اور کنج گمنامی
آیا محمودؔی پر دکھائے گا ...... آپ کی شاعری میں کیا خامی

اس دور میں میری کتاب ''انتصار مظلوم'' کا مسودہ چھپنے کیلئے تیار تھا جب استاذی المکرّم یہاں تشریف لائے تو ان کے پاس وقت بہت کم تھا انہوں نے وہ مسودہ دیکھا اور اس کے اصلاحی امور کی نشاندہی کی اور مجھے اپنی اصلاح خود کرنے کا مشورہ بھی دیا اور یہ بھی فرمایا کہ جو شاعر فقط دوسروں سے اصلاح لینے کا عادی ہو جاتا ہے اس میں کبھی خود اعتمادی پیدا نہیں ہوتی اس لئے اپنی اصلاح خود کرنا سیکھیں ...... انہوں نے نقائص کلام و محاسن کلام کے کچھ اصول بتائے اور تشریف لے گئے کیونکہ میں نے کتاب کا مسودہ جلدی دینا تھا اس لئے اصلاح کے بعد انہیں مسودہ نہ دکھا سکا اور اسے شائع کرنے کیلئے بھیج دیا اور اس میں استاذی المکرّم کا ذکر بطور استاد نہ کیا کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ اس میں میرا ناقص کلام بھی شامل ہے اور میں اس طرح استادی المکرّم کو اپنے نقائص کلام سے مطعون نہیں کروانا چاہتا تھا ...... اس پر انہوں نے

فرمایا تھا کہ آپ نے میرا نام استاد کے طور پر نہیں دیا اس کی کیا وجہ ہے؟ تو میں نے یہی وجہ بتائی کہ آپ پر حرف گیری کے ڈر سے نہ دیا، تو انہوں نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں تھی کہ کوئی مجھ پر اعتراض کرتا چلو جو ہوا ہے ٹھیک ہوا ہے اس کے بعد جو میری سرائیکی کتاب ''(کنٹھا) قلندر نامہ'' شائع ہوئی وہ انہیں پوری طرح سے دکھائی اور پھر ان کا نام بھی اپنے استاد کے طور پر دیا، یہ بھی عجیب بات ہے کہ جناب محمودیؔ صاحب نوراللہ مرقدہ کے ساتھ بھی میرا ساتھ چند ملاقاتوں سے زیادہ نہیں ہوا کیونکہ اس وقت ان کی عمر کافی ہو چکی تھی وہ یہاں تشریف نہیں لا سکتے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا میری شاعری کی عمر ستر 70 سال ہے جس میں میں نے ایک لاکھ اشعار کہے ہیں

ایک دن ان کا گرامی نامہ پہنچا کہ میں صاحب فراش ہوں ''شہزادہ'' آپ سے ملنے کو بہت جی کرتا ہے۔

وہ مجھے ''شہزادہ'' کہہ کر مخاطب فرماتے تھے کیونکہ وہ سادات کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے اور ہر سید زادے کو وہ شہزادہ یا نبی زادہ کہہ کر مخاطب فرماتے تھے۔

میں نے قبلہ ام دام ظلہ تعالیٰ سے اجازت چاہی اور تونسہ شریف پہنچ گیا وہاں سارا دن ان کے ساتھ رہا شام کو میں نے اجازت چاہی تو انہوں نے بھیگی آنکھوں سے مجھے رخصت فرمایا اور چند دن بعد وہ اپنے مالک حقیقی کی بارگاہ قدس میں پہنچ گئے ...... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وہ انتہائی سادہ، شریف النفس انسان تھے، عالم باعمل تھے، متدین اور منکسر

www.khrooj.com

المزاج انسان تھے اور ان کی شاعری پر گرفت کافی مضبوط تھی۔
یہ تھے میرے شاعری کے اساتذہ کرام انہی اساتذہ کرام کے ذکر کے ساتھ ہی میں اجازت چاہوں گا کیونکہ آپ نے میری باقی کتاب بھی دیکھنا ہے ہاں یہ ضرور عرض کروں گا کہ اگر کوئی بات آپ کو اچھی لگے تو اس میں میری کسی کوشش کو مدخلیت نہ ہوگی ہاں جو خامی ہوگی وہ میری ہی ہوگی، کیونکہ میرے منعم ازل عجل اللہ فرجہٗ الشریف جملہ خامیوں سے منزہ ہیں اور اپنے منعم ازل عجل اللہ فرجہٗ الشریف کیلئے دعا گو ہوں کہ ان کے قیام وظہور میں تاخیر نہ ہو ہمیں ان کے رخ زیبا کی زیارت جلدی نصیب ہو

اللهم ارنی الطلعة الرشیدة و الغرة الحمیده واکحل ناظری بنظرة منی الیه و عجل فرجه و سهل مخرجه

﴿آمین یا رب العالمین﴾

والسلام

دعا گو

جعفر

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

حمد

بذرِ موجوداتِ عالم اصل امکانِ وجود
نفسِ مضمونِ الوہیت در اجلاسِ عبود

جاری و ساری تدبر نے ترے ظاہر کیا
روحِ ذاتِ صانع اول درونِ ہست و بود

کعبۂ صد نستعین و قبلۂ صد نعبد
تیری جانب خودبخود کھنچتے گئے سارے سجود

تیرا جبروتی تجبر تیری عظمت دیکھ کر
خود ترے اسمائے حسنیٰ کا بھی ہو چہرہ کبود

www.khrooj.com

جھانک سکتا ہے کوئی کیسے حریم قدس میں
اسم اعظم بھی سلگ اٹھی مثال مشک و عود

عقل بیچاری مگس اوقات کیا جرأت کرے
عقل عالم بزم وحدت میں ازل سے بے وجود

کس کی جعفرؔ حمد اور کس عقل ، کن الفاظ سے
کون حامد ، جبکہ حمد لامکاں ہے بے نمود

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

صلواۃِ رنداں

خلاقِ بے نیاز اے معبودِ بے مثال
چند حرفِ خام لایا ہوں تیری جناب میں

ذاتی نہیں یہ میری عبادت مرا عمل
مصروف کار ہوں میں ترے اکتساب میں

لوٹا رہا ہوں تیری طرف تیری بخششیں
لیکن نہیں اسیر میں اجر و ثواب میں

آنکھیں ہیں درد و غم کے سر اشکوں سے با وضو
اور گم ہے ذہن سجدۂ حیرت مآب میں

آہیں ہیں محوِ غسلِ شب قدر در لہو
ہیں رت جگے قیام میں محرابِ خواب میں

www.khrooj.com

میری جبیں سے تیری عبادت ہے ماوریٰ
میرے سجود خود ہیں مرے احتساب میں

اور حقِ بندگی ہے شرمسارِ قصر و سہو
اضداد کا ہجوم ہے عہدِ شباب میں

سچ پوچھیئے تو فرصتِ طاعت نہیں مجھے
مخمور ہوں ازل سے ولایتی شراب میں

پیمانۂ سبو کی کشاکش میں غرق ہوں
اب تو نہیں ہوں ہوشِ سوال و جواب میں

مستی بدوش فکر ہے سرگشتۂ جمال
وارفتگی کی حد نہیں میرے حساب میں

ملحد نہیں کہ دوئی کو پل بھر کروں قبول
وحدت ہی ایک لفظ ہے دل کی کتاب میں

اندر سے کھوکھلا یہ عقیدہ نہیں مرا
ڈوبا ہوا ازل سے ہوں وحدت کے خواب میں

جعفرؑ بقولِ غالبِ سرمست و رند اصل
پلتی ہے ایک سوچ یہ رند ِ خراب میں

’’غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغولِ حق ہوں بندگیٔ بوتراب میں‘‘

جعفرؑ خراب حال صلواتش نمی کند
جملہ سجود تست بہ نذر علیؑ کند

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

میلادِ محمدؐ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4:1:1982

محمدؐ وہاں تھے یقیناً وہیں تھے
محمدؐ یہاں تھے یقیناً یہیں تھے

محمدؐ کہاں تھے سنو ہر کہیں تھے
محمدؐ وہیں تھے جہاں کچھ نہیں تھا

ترے دل میں بھی ہے مرے دل میں بھی ہے
وہ اک ذاتِ واحد کئی جا چھپی ہے

محمدؐ کہاں ہے محمدؐ کہاں ہے
زمیں پر کہیں ہے سرِ آسماں ہے

کہ سورج میں وہ ہے ستاروں میں وہ ہے
ارے طور والے نظاروں میں وہ ہے

www.khrooj.com

وہ یوسف کے رخسار کے خال میں ہے
ہاں وہ عرش کے دلنشیں ہال میں ہے

کہ شجروں کی کومل قطاروں میں وہ ہے
چمن، پھول، خوشبو، بہاروں میں وہ ہے

محمدؐ کو ڈھونڈیں ارے آؤ مل کے
کہاں ڈھونڈیں در کھولو خود اپنے دل کے

ارے یہ تو ہر دل میں جلوہ نما ہے
وہ اک نور واحد کئی جا چھپا ہے

ارے دیکھو دیکھو یہ خالق نما ہے
یہ ہر اس جگہ ہے جہاں پر خدا ہے

خدا کی محبت اسی کی محبت
جو اس کی مشیت وہ اس کی مشیت

جنم روز اس کا یہ میلاد اس کا
دلاتا ہے وہ وقت پھر یاد اس کا

www.khrooj.com

کہ جب کچھ نہیں تھا خدا ہی خدا تھا
یہ اس کی مشیت میں پیدا ہوا تھا

نہ کہنا ہوئی تھی عرب میں ولادت
وہاں تو یہ لائے تھے پیغام وحدت

یہ مخفی تھا اس روز ظاہر ہوا تھا
یہ کیا تھے جہاں پر خدا آ گیا تھا

اگرچہ حقیقی خدا یہ نہیں ہے
خدا سے بھی ہرگز جدا یہ نہیں ہے

محمدؐ ہے اس کا محمدؐ ہے تیرا
محمدؐ ہے سب کا محمدؐ ہے میرا

محمدؐ کا جعفرؓ محمدؐ سبھی کے
خدا صرف ان کا محمدؐ علیؑ کے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

اجداد پیغمبرؐ

علیہم الصلوات والسلام

2:2:2001

توحید کے انوار ہیں اجدادؑ پیغمبرؐ
اللہ کے اسرار ہیں اجدادؑ پیغمبرؐ

قرآنِ ہدایت ہیں تو اجدادؑ پیغمبرؐ
سب حاملِ عصمت ہیں تو اجدادؑ پیغمبرؐ

خالق کی نشانی ہیں تو اجدادؑ پیغمبرؐ
قرآں کی جوانی ہیں تو اجدادؑ پیغمبرؐ

تقدیس کا پیمانہ ہیں اجدادؑ پیغمبرؐ
وحدت کا ضیا خانہ ہیں اجدادؑ پیغمبرؐ

www.khrooj.com

افلاکِ گہر بار ہیں اجدادؐ پیغمبرؐ
فردوس کے انوار ہیں اجداد پیغمبرؐ

کعبے کے نگہبان ہیں اجدادؐ پیغمبرؐ
خود بولتے قرآن ہیں اجدادؐ پیغمبرؐ

اک جاری ہدایت ہیں تو اجدادؐ پیغمبرؐ
اک زندہ شریعت ہیں تو اجدادؐ پیغمبرؐ

آئینِ الٰہی ہیں تو اجدادؐ پیغمبرؐ
خالق کی گواہی ہیں تو اجدادؐ پیغمبرؐ

ظاہر میں تو انسان ہیں اجدادؐ پیغمبرؐ
پر جلوہ ءِ رحمٰن ہیں اجدادؐ پیغمبرؐ

جو نور ہے اظہار خدائی کا وسیلہ
یہ اس کی ہیں خود جلوہ نمائی کا وسیلہ

www.khrooj.com

پہنچے ہیں اماناتِ خدا ان کے ذریعے
وحدت ہوئی اظہار کشا ان کے ذریعے

یہ نورِ ازل ذات کے بھرپور امیں تھے
انوارِ خدا ان کی جبینوں میں مکیں تھے

ظاہر میں تو یہ مالکِ صد حلؑ و حرم ہیں
باطن میں یہ وحدت کی تجلّی کا بھرم ہیں

اک عرشِ خداوند ہر اک ان کی جبین تھی
وہ صاحب معراج کی بے عیب امیں تھی

زینت اسے بخشی تھی تو انوارِ جلی نے
پروان چڑھے اس میں تقدّس کے نگینے

جعفرؔ کوئی کہہ سکتا نہیں ہے کہ یہ کیا ہیں
یہ معدن انوار ہیں خود نور خدا ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

میلا دالعلیؑ

علیہ الصلوات والسلام

8:3:1982

یہ کون بیتِ خدائے واحد میں مثل واحد براجماں ہیں
ہیں کون فخرِ نمودِ آدم جو آج مسجودِ قدسیاں ہیں

یہ کس کی بھاری دراز پلکوں میں چشمِ قدرت چھپی ہوئی ہے
اور قبلۂ کل کی پاک مستک پہ کس کے قدموں کے یہ نشاں ہیں

یہ کس کے ہونٹوں کی بھیگی بھیگی سی مسکراہٹ ہے حشر گستر
یہ کس کی آمد سے لات و عزّا کے کل تخیّل دھواں دھواں ہیں

یہ کس کے ہاتھوں کی ایک جنبش کا رہن ہے یہ ثبات ہستی
یہ کس کی نازک سی قدر پیا، قضا تصرف سی انگلیاں ہیں

www.khrooj.com

یہ مہد میں کن لطیف ہونٹوں سے رس رہا ہے کلامِ قدرت
یہ کون وحدت صفات ہیں جو کہ شجر ایمن کے ہم زباں ہیں

یہ کس دہن کی صبوحیوں میں ہے وحی کا حل شدہ مرکب
یہ کس کی شاہراہِ نطق پر اب رواں صحیفوں کے کارواں ہیں

تعارف ان کا کرائے گا کون؟ کیونکہ جعفرؑ تو بے خبر ہے
جنہیں خبر ہے انہیں بلاؤ خدا کہاں ہے؟ نبی کہاں ہیں؟

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

مظہر جلی

6:8:1986

جبریل کی جو روزِ ازل رہبری کرے
کعبے میں کیوں نہ آ کے وہ جلوہ گری کرے

سردار انبیا کا جو اک جزو ذات ہو
ہجرت کی شب وہ کیسے نہ پیغمبری کرے

جو مسندِ الست پہ ہو عہد لے چکا
محشر کے دن وہ کیسے نہ خود داوری کرے

کہہ دیں رسولؐ تم مرے سر کی مثال ہو
دنیا میں کون اس کی بھلا ہمسری کرے

www.khrooj.com

منکر ہے جو مدد کا وہ ہے منکرِ رسولؐ
اب جس کا دل بھی چاہے کرے، کافری کرے

جعفرؑ اب ان کا لعل سرِ تخت بیٹھ کر
لازم ہے اپنے گھر کی مسرت کھری کرے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

خوابِ کعبہ
3:3:1985

کوئی میرے خواب میں آیا دھیرے دھیرے
دل مندر نے دیپ جلایا دھیرے دھیرے

چہرے کی کندن کوملتا سندر سندر
من درپن میں روپ دکھایا دھیرے دھیرے

نینوں کی مخمور فصیلیں جھلمل جھلمل
پلکوں نے مدرا ٹپکایا دھیرے دھیرے

پیار کیا پر نام نہ پوچھا ڈرتے ڈرتے
اس نے خود ہی نام بتایا دھیرے دھیرے

www.khrooj.com

دل بادروا بجری چمکے بھاون بھاون
لفظ علیؑ ہونٹوں پر آیا دھیرے دھیرے

ہاتھوں میں ہے اڑتا دکھائی دیتا خیبر
پریم نگر کا دھیان چرایا دھیرے دھیرے

جعفرؑ کی پر نور کویتا گلشن گلشن
من بگیا میں پھول کھلایا دھیرے دھیرے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

واحد منزل

5:3:1985

بشر ہے گرداں اس ایٹمی دور میں ملے گا خدا کہاں سے
زمیں کے پاتال سے یا اس کا ہبوط ہونا ہے آسماں سے

وہ لیب کے پر وقار عارف ہیں سر بہ خم دشتِ کیمیا میں
وہ قلب ایٹم کا پھاڑنے میں مگن ہیں امید کبریا میں
اگل رہے ہیں وہ فارمولے عقولِ کامل کی انتہا میں
حصولِ عرفانِ ذات مضمر سمجھ رہے ہیں وہ ارتقا میں
اور ایٹمی سردیوں کے خطرات ٹوہ رہے ہیں رگ انا میں
انہیں یقیں ہے ظہورِ حق ہوگا نرم ذروں کے کارواں سے

www.khrooj.com

سمجھتے ہیں عارفان مسجد خدا خرد کی حدود میں ہے
یہ بابِ محراب بابِ حق ہے اور اس کا جلوہ سجود میں ہے
حیاتِ دنیا کو تج کے نکلو وہ ذات شرعی قیود میں ہے
کئی سمجھتے ہیں ذات وحدت مشاہدے اور شہود میں ہے
کمال ترکِ عین مدعا ہے جو عین ترکِ وجود میں ہے
حصولِ وحدت نماز میں ہے قیام میں اور قعود میں ہے
عمل پہ ہے انحصار بخشش عمل مشرف ہے لا مکاں سے

ادھر تصوف کے عارفوں کی تلاش کل ہے وجودِ وحدت
''ہمہ از او'' کی صدا کہ جس سے ہے پست درجہ رہِ شرافت
جہاں میں صرف ایک ''وہ ہی وہ'' ہے عدم میں ہستی ہے وقفِ حیرت
عدم سے نکلی نہیں یہ ہستی وجود ہی میں نہیں صداقت
وجود واجب ہی ہے وجودی نمود اشیا ہے کذب رویت
صدا انا الحق کی دے رہی ہے یہ پوری ہستی بہ طرزِ غیبت
مسلمہ ہے کبھی مسلم نہیں کوئی شے فقط گماں سے

www.khrooj.com

وہ عارفانِ کلام و معنی، وہ منطقی، فلسفی، بیانی
وہ صرفی، نحوی جو کر رہے ہیں ریاضِ منبر کی باغبانی
یہ مردِ میدانِ نطق و لہجہ یہ ذی شرف گفتگو کے بانی
عمل کو بے سود کر کے ثابت ہیں کر رہے سب پہ حکمرانی
وہ کہتے ہیں، ہے عقیدہ سب کچھ عمل کی جھوٹی ہے سب کہانی
عمل کی رو سے وہ ہیں زمینی اور ہیں عقائد میں آسمانی
یہ جو بھی کہہ دیں نکال سکتے نہیں علیؑ کو کبھی بیاں سے

نتیجہ جب سب کا دیکھتے ہیں نتیجتاً سارے ایک ہی ہیں
جہاں سے جو شخص چل پڑا ہے حقیقی منزل فقط علیؑ ہیں
سبھی کے ہیں آئیڈیل یہ آقاؑ وہ مشرقی ہیں یا مغربی ہیں
ہر اک قدم جو خدا کی جانب اٹھا ہے مقصود اک یہی ہیں
علیؑ کا ملنا نبیؐ کا ملنا، نبیؐ میں انوارِ منجلی ہیں
نبیؐ کا ملنا خدا کا ملنا نبیؐ کے سب کچھ علیؑ ولی ہیں
ملے گی سب کو وہ ذات واحد تو صرف حیدرؑ کے آستاں سے

www.khrooj.com

یہ کہہ رہے ہیں سبھی مذاہب کہ دین میں ارتقا نہیں ہے
طویل عرصے سے آدمی سے خدا کا بھی رابطہ نہیں ہے
ہے منقطع خلق سے وہ خالق اب حکم کوئی نیا نہیں ہے
بشر کا دیں ہو چکا ہے کامل اور وحی کا سلسلہ نہیں ہے
میں سوچتا ہوں، ہے کیسا خالق کہ جو بشر سے جڑا نہیں ہے
بشر ترقی پذیر ہر پل یہ سرپرست اب خدا نہیں ہے
کٹی ہوئی ہے زمین مردہ حیاتِ ابدی کے آسماں سے

یہ محفلیں جس قدر ہیں جعفرؑ ہے ایک ہی سب کا صدر محفل
یہ سب مسافر سفر کناں ہیں تو سب کی ہے صرف ایک منزل
ہے سارے قیسوں کی ایک لیلیٰ جدا اگرچہ ہے سب کا محمل
تلاش کی انتہا بھی ہے ایک، راستے بھی ہیں سب کے کامل
ہے ربط اللہ کا اک وسیلہ اسی کے ہیں یہ سبھی وسائل
وہ ہیں امیجیٹ گاڈ سب کے، کہ جو ہیں نور نبیؐ میں شامل
خدا ہے مربوط انس و جاں سے تو صرف ہے صاحبؑ الزماں سے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

محسنہءِ اسلام

صلوات اللہ علیہا

اے اسلام کی محسنہؑ پاک بی بیؑ فلک تیری چوکھٹ سدا چومتا ہے
ترے گھر کی بوسیدہ دیواریں آ کر شب و روز بیتِ خدا چومتا ہے

کسی بھی نبیؑ کے کسی بھی ولیؑ کے مقدر میں معراج لکھی ہو پھر بھی
نبی کو ہے معراج اس وقت ملتی کہ جب نقشِ نعلینِ پا چومتا ہے

ترے پاک سرتاج کی ہے وہ عظمت کہ عرشوں پہ پہنچی ہے نعلین جن کی
مگر تیری نعلین کو خود زمیں پر اتر کر وہ عرشِ علیٰ چومتا ہے

اس آغوش کی کوئی کیا شان سمجھے کہ وحدت کی ملکہ بھی جس میں پلی ہوں
زمینِ ادب سامنے جس کے آ کر تو مریمؑ کا اوجِ حیا چومتا ہے

www.khrooj.com

تری پاک چادر کی کتنی ہے عظمت اسی بات سے کوئی اندازہ کر لے
گیارہ اماموںؑ کا والد بھی آ کر ادب سے تمہاری ردا چومتا ہے

ترا آخری نورِ چشم و بصارت، ترا ذکر سن کر ہے صلوات پڑھتا
ترے نام پر سر ادب سے ہے جھکتا تو لب آ کے پیار آپ کا چومتا ہے

ہمیشہ سے جعفرؔ کی صرف اک دعا ہے ترے پاک آنگن میں پھر آئیں خوشیاں
ہے جو بھی دعا جب ترے گھر کو دیتا تو ہونٹ اس کے خود کبریا چومتا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نعت ملکہ کونین

صلوات اللہ علیہا

جن کے حضور قدس میں قدسی بھی سر بہ خم
بزم کسا میں مثل خداوند محترم

عظمت میں ان کے، عقل بھی حیران و سرنگوں
جن کی ردائے نور ہو توحید کا بھرم

جس پردہ ءِ قدیر میں سرورؐ نہ جا سکے
ان کے حریمِ ذات کا وہ اصل تھا حرم

کیا سمجھے کوئی اُمِّ اَبِیْھَاؐ کے راز کو
ماخذ ہے ان کے نور سے نورِ شہِ امم

www.khrooj.com

مالک جو ہیں جناں کے ، یہ ہیں ان کی والدہؑ
زیرِ قدم ہے ان کے تو حسنینؑ کی ارم

سرورؑ سے لے کے مہدیؑ حق تک سمجھتے ہیں
قرآں سے بڑھ کے، آپ کی نعلینؑ کی قسم

اندازہ ان کی شان کا کیسے ہو، جن کے خود
گیارہ امامؑ فخر کریں چوم کے قدم

جعفرؑ یہی تو وحدتِ کبریٰ کی اصل ہیں
چودہؑ کے نور ان میں ہیں یکجا بھی اور بہم

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ملکہء قدس

صلوات اللہ علیہا

باباؐ کی ہر اک بات کی تصویر ہے بی بیؑ
توحید کی تقدیر کی تقدیر ہے بی بیؑ
اللہ نے پنجتنؑ کو کیا پاک تو کس سے؟
اس گھر کیلئے موجب تطہیر ہے بی بیؑ

سانسوں میں مہکتے ہوئے نکہت کے خزینے
دریائے عدن بنتے وہ مستک کے پسینے
معراجِ نبوت بھی انہیں چھو نہیں سکتی
خود اپنی طرح پردے میں رکھا ہے جلی نے

حسنینؑ کو حاصل ہے جو سرداریٔ جنت
ان کو بھی ملی ہے تو وہ ہے ان کی وراثت
کونین میں جو کچھ بھی ہے وہ ان کا فدک ہے
ہے ان ہی کی جاگیر کی کارندہ نبوت

www.khrooj.com

یہ چاہیں تو عالین کو قدموں میں جھکا دیں
ملکوت کو توحید کی تصویر دکھا دیں
پیشانی پہ چلتی ہوئی انگلی کے پسینے
ٹپکیں تو عدن خلق کریں خلد بنا دیں

پرکار کسا کے بھی ہیں یہ مرکز لاریب
چودہ کا تعارف ہیں دروں محفل بے عیب
جعفرؔ مجھے حیرت ہے تعارف بھی ہے ان سے
حالانکہ یہ ہیں خالق اکبر کی طرح غیب

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نعت امام مسمومؑ

علیہ الصلوات والسلام

تھے حلم کے مصدر کہ تھے سبطِ شہِ لولاک
تھے علم کے پیکر کہ تھے خلقت گہِ افلاک

گرتے ہوئے انسان کے عقبیٰ کو سنبھالا
ایماں میں جو داخل کیا باطل سے نکالا

وہ حلم خداوند کے تھے مرکز پرکار
مضبوط کی اسلام کی گرتی ہوئی دیوار

اوصاف حسنؑ گویا وہ خالق کے سنن تھے
دیتے تھے دعا خیر کی کیونکہ وہ حسنؑ تھے

جنت کے جوانوں کی جوانی کا سبب تھے
فردوس میں کوثر کی روانی کا سبب تھے

www.khrooj.com

عالم کا بقا بخش تھا صرف ان کا تبسم
ذکر ان کا عطا کرتا ہے اشکوں کو تلاطم

وہ خاور توحید کی رخشندہ کرن تھے
تحسین کی حد ہے کہ سراپا وہ حسنؑ تھے

وہ ''کن'' سے بھی ماقبل تھے ہمرازِ ازل تھے
تابانیِ توحید کا وہ ردِ عمل تھے

ممکن کے یہ ادراک میں واجب کا سماں ہیں
جو کچھ بھی انہیں سمجھیں عقائد کے گماں ہیں

تعریف میں تفسیر کو رہتی ہے خجالت
واجب نہ اگر ہوتی تو میں کرتا نہ مدحت

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نعت امام مظلومؑ

علیہ الصلوات والسلام

حسینؑ کتنا عظیم ہے کہ حسینؑ عالم کا منتہیٰ ہے
حسینؑ بنتِ نبیؐ کی پونجی ضعیف اسلام کا عصا ہے

حسینؑ شانِ صمد کا پیکر ازل ہی سے بے نیاز ہے یہ
رضائے قدرت کا مشتری ہے الوہیت کا بھی راز ہے یہ
خدا کی مرضی کی جستجو میں وفا کا دست دراز ہے یہ
ردائے مظلومیت میں لپٹی ہوئی یہ توحید کی انا ہے

کلیم دوارں کی جستجو میں ہزاروں باطل کے سانپ اٹھے
اوراس کی مظلومیت کے اعجاز یوں عیاں تھے کہ کانپ اٹھے
اوراس کی عظمت کی آرزو میں خرد کے گھوڑے بھی ہانپ اٹھے
بلندیوں کی حسین مخروطیت پہ پیہم کھڑا ہوا ہے

www.khrooj.com

اداؤں میں ہے وہ بے نیازی سنوارے زلفیں سروشِ حق سے
اور نقشۂ دینِ حق اجاگر کیا خود اپنے نقوشِ حق سے
کہ جھک کے تحسین دی فلک نے جو نور اُمڈا عروشِ حق سے
صداقتوں کے سلام لے کر جو سامنے کفر کے ڈٹا ہے

خموش تھا وہ، بہار میں گو رہا محمدؐ کا باغ جلتا
ہر اک شہادت پہ تھا نیا اک حسینیتؐ کا چراغ جلتا
یزیدیت کا تو کھوپڑی میں رہا مسلسل دماغ جلتا
یہ کیا ادا ہے کہ ظلم کو صبر سے مٹانے کو تل چکا ہے

کہ جو شہادت کے جام پیتا تھا اصل عسل و مدھو سمجھ کر
جو خوں میں اپنے نہا رہا تھا رضائے حق کا وضو سمجھ کر
شہادتوں کو وہ کھوجتا تھا ازل کی کل آرزو سمجھ کر
وہ صبر کا ساہوکار ہے یہ کہ جس کا مقروض خود خدا ہے

حسینؐ پاکیزگی کے پونم میں اک مدھر چاندنی کی صورت
حسینؐ اسلام کی شفق میں ہے سرخیءِ ھل اتی کی جدت
حسینؐ ظلمت کی کھولتی شب میں نورِ وحدانیت کی ندرت
کہ جس کے جلووں کی زد میں باطل کا ٹمٹماتا ہوا دیا ہے

www.khrooj.com

کہ جس نے مظلومیت کے دھاروں میں بہہ کے طوفاں کو موڑ ڈالا
کہ جس نے شہ رگ کی ضرب سے بڑھ کے خنجرِ ظلم توڑ ڈالا
کہ جس نے فطرت کو چھیڑ کر خود ضمیرِ عالم جھنجوڑ ڈالا
اور جبر کی اونچی چوٹیوں پہ اسی کا اب تک علم گڑا ہے

جو چند کلیوں کو ساتھ لے کر خزاں کے عفریت سے لڑا ہے
اور خنجرِ صبر لے کے جو موت کی بھی چھاتی پہ جا چڑھا ہے
یہ کہہ کے باطل نے دم دبا لی کہ حق سے پالا تو اب پڑا ہے
ہے کفر حیراں حسینؑ نوکِ سناں پہ قرآن پڑھ رہا ہے

ہے جعفرؑ اب معترف زمانہ ہے جس سے عرفاں کی دھوپ قائم
ہے آج بوئے وفا جہاں میں ہے دین حق کا سروپ قائم
اور آج اسلام کے فسانے کا اس کے دم ہی سے روپ قائم
وہ خونِ شبیرؑ ہے کہ جس سے ابلتی اسلام کی بقا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سیکھ

جینا ہے تو شبیرؑ کے انداز و ادا سیکھ
سر دینے سے پہلے تو بھی سر لینا ذرا سیکھ

ٹھکرا دے اگر زندگی ذلت سے ہو ملتی
رکھنا تہہ خنجر تو بھی عزت سے گلا سیکھ

طوفان اٹھیں، آندھی چلے، زلزلے آئیں
قدموں کو جمانا تو سر راہِ خدا سیکھ

بڑھنا ہے تجھے لے کے علم دین خدا کا
لازم ہے کہ غازیؑ سے تو آدابِ وفا سیکھ

شبیرؑ نے توحید پہ سر دے کے بتایا
گر تو ہے عزادار تو سر کرنا فدا سیکھ

www.khrooj.com

تقدیر ترے اٹھتے قدم دیکھ کے بدلے
اس جذبۂ قربانی سے کرنا تو عزا سیکھ

جعفرؑ تجھے دشمن کے ہیں گر قرض چکانے
پھر منتقم آلِ محمدؐ کو دعا سیکھ

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

قادرِ ماموّر

12.1.2001

کل قادر کونین بہ تقدیر ہیں سجادؑ
کل صبر خداوند کی تصویر ہیں سجادؑ

قادر وہ کہ کونین کی تقدیر بدل دیں
وہ صبر کہ ہر ظلم پہ احسان کا پھل دیں

قدرت وہ کہ اک آن میں عالم کو مٹا دیں
وہ صبر کہ ہر ظلم پہ ظالم کو دعا دیں

قدرت وہ کہ عالم کو قیامت میں ڈبو دیں
وہ صبر کہ خود ظلم میں احسان کو بو دیں

چاہیں تو سر دشمن جاں حشر جگا دیں
وہ صبر کہ اعدا کو مظالم میں بقا دیں

www.khrooj.com

قدرت وہ کہ ذرے میں جہنم کریں بیتاب
وہ صبر کہ نعمات سے عالم کریں سیراب

قدرت وہ کہ دشمن کا لہو آگ بنا دیں
وہ صبر کہ خود روکے لہو، سب کو ہنسا دیں

قدرت وہ کہ ہو قید تصرف میں ہر اک شے
وہ صبر کہ خود دیکھیں اسیری وہ پیا پۓ

قدرت وہ کہ ظالم نہ بچے قہر خدا سے
وہ صبر کہ دوران سفر خود وہ پیاسے

یہ صبر خداوند نہیں ہے تو یہ کیا ہے؟
نگران زمانہ بھی ہے خود محوِ عزا ہے

جعفرؑ یہ الم ختم ہو اس گھر میں خوشی ہو
پھر دنیا پہ آباد کل اولاد علیؑ ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿باقر العلوم﴾

علیہ الصلوات والسلام

10.1.2001

وہ نور علم ذات صمد باؐقر العلوم
خالق کے علم ذات کی حد باؐقر العلوم

حسن رسولؐ جن کے خد و خال سے عیاں
جبروتیت کا دبدبہ اجلال سے عیاں

چہرے کی دلنوازی میں رچتا مزاج طور
خود شجرہ ندا بھی کرے اکتساب نور

باطل ہے دنگ لہجہ ء براں کی دھار سے
فقروں کی کاٹ لاکھوں گنا ذوالفقار سے

www.khrooj.com

نظریں اٹھیں تو عرش کی وسعت دبوچ لیں
نظریں جھکیں تو کن کا تاثّر بھی نوچ لیں

اٹھے جو چشم طرزِ کریمانہ اوڑھ کر
کوثر کی موج ہاتھ ہو پیمانہ اوڑھ کر

آنکھوں میں ڈورا سرخ جو دوڑے جلال کا
دنیا پہ قہر ٹوٹ پڑے ذوالجلال کا

جب لب کھلیں تو لطف کا فردوس جھاڑ دیں
عرفاں کے دھاوے، جہل کی دنیا اجاڑ دیں

نقش قدم قدم میں درخشاں عدن عدن
پوروں کے پیچ حوروں کے سمٹے ہوئے بدن

رخسار حسنِ عالمِ امکاں کی سرحدیں
طرزِ جمال جلوہ ء یزداں کی سرحدیں

محراب سجدیانِ الٰہی بھنوؤں کے خم
ابرو سجودِ کعبہ ءِ توحید کا حرم

پیشانی حسن خالق کونین کا رواق
جس پر نشانِ سجدہ خدائی کا طمطراق

لوحِ جبیں پہ نقش وہ اسرارِ ذاتِ حق
ہر اک لکیر حجرہ ءِ انوار ذات حق

ہو موئے ریش نور کی چھوٹی ہوئی کرن
شب ہائے قدر ریجھ کے لیں جس سے بانکپن

زلفوں کے پیچ خم کہ دل قدسیاں شکار
سدرہ سے گرتی حسن کی بھرپور آبشار

وہ ہاتھ جن سے قدرتیں سیکھیں مشیّتیں
طرز تصرفات کہ اللہ کی قدرتیں

www.khrooj.com

قامت میں اک قیامتِ حسنِ جمالِ ذات
اک سروِ دلنواز سرِ صحنِ ممکنات

سجادؑ ہیں سجود ، یہ تسبیحِ زیرِ لب
عابد عبادت آپ ،یہ تعریفِ ذاتِ رب

یہ حسن یہ جمال ، مرقعِ حسن ذات
یہ ذاتِ ذی وقار خدائی کی کائنات

ان کے کرم کی بھیک پہ زندہ ہے یہ زمیں
جعفر انہی کے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں عالمین

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

صدقِ الٰہی

علیہ الصلوات والسلام

10:1:2001

تو کشافِ علمِ اِلٰہی راز افشائے کیسے کیسے
تیری لمس نے صدقِ ازل کے ارم اگائے کیسے کیسے

تیرے لبوں سے نہج بلاغت، نہج فصاحت بن کر پھوٹی
تیرے نفس نے علم کے زندہ پھول کھلائے کیسے کیسے

تیرے دہن سے علم کے چشمے اس انداز سے پھوٹ پڑے تھے
اک اک بوند نے علم کے صدیوں خضر بنائے کیسے کیسے

تیری آنکھیں نور صمد کی کرنوں کے بھر پور جھروکے
شوخ عرفان کے جامِ مسلسل تو نے پلائے کیسے کیسے

www.khrooj.com

تیری عظمت کیسے بیاں ہو تیری خلوت رب کی خلوت
تیرے قرب نے قربِ خدا کے لطف چکھائے کیسے کیسے

ازلی شریعت تیرے کرم کے سائے میں پروان چڑھی ہے
تو نے بشر کو بزم صمد کے ادب سکھائے کیسے کیسے

تیرے کلام کی آنچ میں پک کر دین اِلٰہی نے رس پایا
تیرے کرم نے دین خدا کے دیپ جلائے کیسے کیسے

تو قرآنِ نور آئمہؑ تو تفسیرِ ذات اِلٰہی
اپنی ذات کے تو نے پہلو سب کو دکھائے کیسے کیسے

جعفرؑ تیرے در کا بھکاری تیرے لختِ جگرؑ کا شیدا
تو نے اسے عرفان جلی کے جام پلائے کیسے کیسے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

باب الحوائج

علیہ الصلوات والسلام
10:1:2001

ساتویں باب الحوائج معنی صبر جمیل
کاظمین الغیظ کی جو شان و عظمت پر دلیل

جن کے در پر سر بہ سجدہ حاجتیں کونین کی
بھیک میں جن سے ملیں نت رحمتیں دارین کی

جن کے در پہ رات دن کل انبیا کاسہ بدست
جن کی الفت کے، فرشتے بھی ہیں میخوار الست

عظمتیں جن کی کنیزیں اور غلام ہر اک امنگ
جملہ اوصاف اِلٰہی جن کے سرگشتہ ملنگ

جن کے در پہ نت دو عالم کی نگوں مجبوریاں
جن کی رحمت سے کھڑی پاؤں پہ ہوں معذوریاں

ان کی رحمت سے کئی بھوکے تونگر بن گئے
ان کی بخشش سے کئی پاگل قلندر بن گئے

جی میں آ جائے تو نافذ حکم آفاقی کریں
دل میں آ جائے تو یہ عالم کی رزاقی کریں

جب پسند اپنے لئے یہ قید تنہائی کریں
عین انہی لمحات میں عالم پہ یکتائی کریں

حکم خالق پر کبھی جکڑے رہیں زنجیر سے
عین اسی لمحے میں کھیلیں عصر کی تقدیر سے

جب کریں سجدے میں اک تسبیح یہ زندان میں
روح خالق جھوم اٹھے اپنے ہی وجدان میں

چشم ظاہر بین دیکھے جب انہیں پیہم اسیر
اس گھڑی آزاد ہوتے ہیں تو یہ مثل قدیر

www.khrooj.com

یہ تو لا شے کو کریں شے حکم کی تدبیر سے
یہ تو کھِلواتے ہیں ساحر شیر کی تصویر سے

ایک جبروتی تصرف میں مضافات صمد
قادر مطلق کی سرحد سے لگی ہے ان کی حد

ان کے ہیں زیر نگیں خالق کے اضلاع صفات
ان کے پیکر پر ہیں اوصاف جلی کے پارچات

عقل گر ان کی طرف پروازِ ادراکی کرے
نیست و نابود پل میں ان کی لولاکی کرے

مدخلیت کب ہے انسان کو حضور قدس میں
یہ تو رہتے ہیں ہمیشہ عین نور قدس میں

جعفرؑ ان کی ذات فہمی کا کسے مقدرو ہے
ماورائے عقل یہ خالق کا ازلی نور ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ضامن الغربا

علیہ الصلوات والسلام

17:12:2000

نئی نکالی ہے آلِ احمدؐ پہ ذاتِ حق نے عطا کی صورت
ابو الرضاؐ کو خدائے حق کی رضا ملی ہے رضاؐ کی صورت

ترس رہی تھی نگاہ عالم تڑپ رہا تھا دل تمنا
بڑی تپسیا کے بعد پائی ہے بے نقاب اب خدا کی صورت

سنا رہی تھی کتاب ناطق کلیم اور طور کی کہانی
مگر رضاؐ نے دکھائی سب کو دمکتے شجرِ ندا کی صورت

دلِ عقائد میں اک زلیخائی مدتوں سے دھڑک رہی تھی
ہے یوسفستان حق کے یوسف کے رخ پہ خود کبریا کی صورت

دل تمنا میں چٹکیاں لے رہا تھا شوقِ قدیر بینی
ہے دیکھی عالم نے مدتوں بعد کردگار وفاؐ کی صورت

www.khrooj.com

خدا بھی حیران ہے کہ ان کو بنا کے میں نے ہے کیا بنایا
ہے ان کی تصویر میں خود اس کے کمال کی انتہا کی صورت

یہ نور، شہکارِ ذاتِ حق ہے یہ اس کا ملزومِ ذات بھی ہے
جوان کے مابین کی ہے صورت ہے وہ تو شمس وضیا کی صورت

ہو جعفرؑ عالم پہ راج ان کا یہی دعا ہے دلِ جہاں کی
کہ استجابت کا روپ دھارے زمانہ دیکھے دعا کی صورت

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

جوادِ ازل

علیہ الصلوات والسلام
17:12:2000

اے جواد آقا اے جود اِلٰہی بصد شانِ جودت عطا کرنے والے
ولیوں کے عرفان ذات اِلٰہی ہیں روح ولایت عطا کرنے والے

نباتات پر تیرا فیضان جاری ہر اک شاخ پر ہے تنوع اگاتا
گلوں کو نزاکت، کلی کو نفاست اور غنچے کو رنگت عطا کرنے والے

یہ ہریالی ہر سو ہری وادیوں میں ہے تیری سخاوت کی اک سبز چادر
اے بیلوں کو دوشیزگی اور سرو گلستاں کو قامت عطا کرنے والے

برف پوش بوڑھی چٹانوں کی جھولی میں تیرے کرم کی ہے چاندی چمکتی
اور صحراؤں کے نرم سینوں کو اپنے کرم کی حرارت عطا کرنے والے

وجود بشر کو یہ بشریلی خلقت یہ عقل و تعقل یہ فہم و فراست
جھکا دے فرشتوں کے سر جس کے آگے وہ اوج شرافت عطا کرنے والے

www.khrooj.com

نظام دوعالم کی ترتیب و تنظیم و تہذیب اور ارتقائے مسلسل
ہے تیرا تفضّل، ترحّم، تکرّم ہر اک شے کو فطرت عطا کرنے والے

عطائے سخائے صمد کا ذریعہ ہیں تیری عطا سے غنی دونوں عالم
اے فردوس کے مرغزاروں میں چلتی صبا کو صباحت عطا کرنے والے

وہ حوروں کی الھڑ جوانی کی گرمی، کشش، حسن، غمزے، ادائیں وہ نخرے
کھڑے ہیں وہ تیرے کرم کے سہارے اے حوروں کو جنت عطا کرنے والے

نبیوں کے اوج مراتب، فضائل، خصائص، خوارق بھی تیری عطا ہیں
ترے در کی بھکشا ہے معراج عظمت نبیوں کو عصمت عطا کرنے والے

تو ہی ذات واجب کا دست سخا ہے تو ہی جود خالق کا ازلی ہے مظہر
ہر اک شے کی جھولی کو لبریز کرکے ہو وحدت کو شہرت عطا کرنے والے

یہ جعفرؔ ترے در کا ادنیٰ بھکاری مگر اس کا ذوق طلب تو ہے اونچا
اسے اپنے آنگن کی خوشیاں عطا کر جہاں کو مسرت عطا کرنے والے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ہادی الامم

علیہ الصلوات والسلام

12:1:2001

مبدہ ٔ ہدایت ہیں مرکز کرم بھی ہیں
ہادی ٔ من اللہ ہیں ہادی الامم بھی ہیں

پائی جس نے دنیا میں جیسی بھی ہدایت ہے
مالکِ نقاوت کی اصل میں عنایت ہے

کیونکہ ذات ِ واجب کے مظہر ہدایت ہیں
طالبِ ہدایت پر آپ رب کی رحمت ہیں

جس نے بھی زمانے میں نورِ اھتدیٰ پایا
آپ کی بدولت ہی مذہب ہدیٰ پایا

www.khrooj.com

چاہے وہ ہدایت ہے فکر یا ضمیروں میں
چاہے وہ ہدایت ہے عشق کے اسیروں میں

چاہے وہ ہدایت ہے طینت اور فطرت میں
چاہے وہ ہدایت ہے عقل یا جبلت میں

چاہے وہ ہدایت ہے مصحف اِلٰہی میں
چاہے وہ ہدایت ہے علم کی گواہی میں

چاہے وہ ہدایت ہے نطق انبیائی میں
چاہے وہ ہدایت ہے نطق کبریائی میں

جس جگہ جہاں بھی ہے جیسی بھی ہدایت ہے
اصل آپ ہادی ہیں آپ کی بدولت ہے

منصب ِ ہدایت میں مظہر جلی ہیں آپ
عصر کی ہدایت کے مطلقاً ولی ہیں آپ

www.khrooj.com

قدسیوں کی فطرت میں انہی کی ہدایت ہے
انبیا کی عصمت میں انہی کی ہدایت ہے

بزمِ ذات میں فائز یہ ہیں منصبیت پر
آپ ہی فروکش ہیں کرسی ء ہدایت پر

گمرہی کی اب جعفرؔ کل جہاں پہ ظلمت ہے
ہادی ء حقیقی کی اب بڑی ضرورت ہے

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿ ہیبت اِلٰہیہ ﴾

علیہ الصلوات والسلام
12:1:2001

وہ عسکریؑ کہ جنہیں ہیبت خدا کہیے
فضائل ان کے جہاں تک کہیں بجا کہیے

وہ جن کے چہرے پہ جبروت اور جلال بھی تھا
رویہ رحمت یزدان کا اک کمال بھی تھا

وہ اس لئے تو ہر اک ظلم پر بھی شاد رہے
جہاں کو ان کے ظواہر پہ اعتماد رہے

اگر وہ اپنے تجبّر کی ضو دکھا دیتے
تو لوگ انہی کو اپنا خدا بنا لیتے

www.khrooj.com

خدا جو ان کی حقیقت کا راز دار بھی تھا
جو ان کی روح حقیقت ازل کا پیار بھی تھا

جو ان کے جسم میں دوڑی ہوئی حرارت تھا
جو ان کے قلب کی دھڑکن کی اک ضرورت تھا

جو ان کی ذات کا سرمایہ حیات بھی تھا
جو ان کا اصل تھا اور ان کی کائنات بھی تھا

اسے جہاں سے بچانا بڑا ضروری تھا
سر اس کے آگے جھکانا بڑا ضروری تھا

اسی کی راہ دکھانا بڑا ضروری تھا
یوں اپنی ذات چھپانا بڑا ضروری تھا

اگر یہ اپنے فضائل کو برملا کہتے
تو لوگ اُس کو نہیں انہی کو خدا کہتے

www.khrooj.com

انہوں نے اس لئے خود کو سدا چھپایا ہے
کہ اس ''چھپن'' ہی نے توحید کو بچایا ہے

بشر سا ان کا سرعام جو رویہ ہے
یہی تو نور الٰہی کا اک تقیہ ہے

یہ اک طرف تو ہیں پہچان نور خالق کی
ہے ان کی ذات ہی عرفان نور خالق کی

یہ اپنے نور کی جب اک جھلک دکھاتے ہیں
تو دشمنان خدا آ کے سر جھکاتے ہیں

بیان کرتے فضائل جو یہ خدا کے ہیں
حقیقتاً وہ اسی نور کبریا کے ہیں

جو ذات حق ہے اُسے اِن سے ماوریٰ کہیے
تو پھر خدا انہیں کہہ دیں تو سب بجا کہیے

www.khrooj.com

یہ اس کے نور کی ضو ہیں اور اس کے مظہر ہیں
یہ اس کے باطنِ ازلی کے زندہ پیکر ہیں

جعفرؔ عشق ازل کا وفور ہے شاید
میں یہ سمجھتا ہوں نقص شعور ہے شاید

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

معشوقِ ازل

ہے ازل ہی سے ترے حسن کا چرچا آ جا
تیرے دیدار کو ہر دل ہے تڑپتا آ جا

تیرے طوفان محبت میں نجی اللہ بھی
غرق ہو جانے کی رکھتا ہے تمنا آ جا

چارہ گر کوئی نہیں ہے ترے سودائی کا
تیرا بیمار محبت ہے مسیحا آ جا

حسن یوسف کا بڑا چرچا ہے لیکن وہ بھی
تیرا پروانہ ہے اب مثل زلیخا آ جا

جلوہ ءِ طور ترے نور کے اک جلوے سے
غش زدہ اب ہے پڑا مانند موسیٰ آ جا

www.khrooj.com

ابراہیم آج بھی سوئے ہیں سرے مقتل شوق
تیری الفت میں بہ انداز ذبیحا آ جا

میں نے مسجود ملائک کی جبیں دیکھی ہے
بے قرار اس میں ہے تیرے لئے سجدا آ جا

منتظر بیٹھے ہیں سب رند ترے جلوؤں کے
ان میں چھپ کر ہے خدا آپ بھی بیٹھا آ جا

اب بھی آتی ہے صدا دل کے نہاں خانوں سے
اب تو سننے کو مرے ہجر کی بپتا آ جا

جذبۂ شوق میں داؤدؑ سر دشت ثنا
نعت خوانی لب جعفرؑ پہ ہے کرتا آ جا

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

بحضور ولیؑ العصر

السلام اے پردۂ توحید کے مضمر علیؑ
تیرے دم سے چین کی سانسیں سدا لے زندگی

آفتابِ حق پسِ صد پردۂ اسرارِ حق
تجھ ہی سے ہے مطلع اذہان پر اظہارِ حق

یَـــومَ نَـــدعُـــو کے اشاروں میں تری عظمت کی بات
غیب پر ایمان لانا اتقیا کی کائنات

دنیائے مکفور کیا دیکھے ترے انوار کو
کون پھاندے اس جہالت کی کڑی دیوار کو

تو کہ وہ ہے کارفرما صرف احساسات پر
ہے ترا دستِ تصرف دہر کے حالات پر

www.khrooj.com

دیدۂ موسیٰ میں کاجل صرف تیرا انتظار
ذہن میں عیسیٰ کے اک تیری محبت کا خمار

چشمِ موجودات کرتی ہے سدا تجھ کو تلاش
منتظر ہے وقت ساکن ہے مثالِ دور باش

آ کہ اب انسانیت کی تلخ ہے ہونٹوں پہ جاں
زندگی لیتی ہے گویا اب نزع کی ہچکیاں

بین کرتی آدمیت کی بھی آہیں سن ذرا
آ ذرا بیمار لمحوں کی کراہیں سن ذرا

زندگی لٹکی ہوئی ہے اب مسلسل دار پہ
ہاتھ پڑتے ہیں عقائد کی اُپی تلوار پہ

ذہن سے جعفرؑ نکلتی ہیں سدا چنگاریاں
دیکھتا ہوں حق پہ جب باطل کی میناکاریاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿ ہدیہ ءسلام ﴾

اے ثباتِ عالم امکاں سلام
اے خدیوِ عرصۂ عرفاں سلام
رہنمائے جادۂ یزداں سلام
نورِ چشم جلوہ فاراں سلام

انتقامی تو ہر اک مظلومؑ کا
زندگانی شیوۂ معدوم کا
پیکری تو سیزدہ معصومؑ کا
خاتمی تو عرصۂ معلوم کا

شہ رگ باطل کا تو ہے خنجری
خط کش بولہبی و پیغمبریؐ
برزخ صد اموی و صد حیدریؑ
جب بھی ہو گی تیری جلوہ گستری

جعفرؑ آئے گا جہاں پہ انقلاب
شیبِ دین حق پہ آئے گا شباب
کفر ہو گا دہر میں وقف عذاب
حق کا ڈوبے گا کبھی نہ آفتاب

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نورِ سرمن

اترا ہے کون رب کے حسیں نور کی طرح
سرمن دمک رہا ہے کسی طور کی طرح

جنت بدوش کون ہوا ہے یہ جلوہ گر
ہر شے سجی ہوئی ہے جواں حور کی طرح

ہے چاندنی کی سیج زمیں پر سجی ہوئی
ہے چاند دیکھتا کسی غیور کی طرح

دیوار و در ہیں عرش کے جلوے اُگل رہے
آنکھیں دھڑکتی ہیں دلِ مسرور کی طرح

یہ کس کا نور پا کے اناالحق ہیں کہہ رہے
ہر شاخ گل پہ گل کسی منصور کی طرح

جھولے کے ساتھ وحدت کبریٰ کو دیکھئے
لوری میں محو ہے کسی مستور کی طرح

جعفرؑ دعائیں جاتی ہیں گھوارہ چومنے
پر لڑکھڑا کے چلتی ہیں مخمور کی طرح

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

معبود عبدیت

تمہارے سجدے میں کل کائنات جھکتی ہے
ترے حضور جبین حیات جھکتی ہے
تمہارے سجدوں سے کھُلتی ہے منزل عرفان
تو وہ ہے جس کو تری اپنی ذات جھکتی ہے

بدن جو روح کی طاعت قبول کرتا ہے
وہ گویا اپنی حکومت قبول کرتا ہے
تمہاری نعت سے خالق تعلی کرتا ہے
تو اپنی آپ عبادت قبول کرتا ہے

تو اس کی حمد کرے تیری منقبت ٹھہرے
اور تیری نعت بھی حمد الوہیت ٹھہرے
اگرچہ شرک سے ارفع ہے ذاتِ حق جعفرؔ
یہ شرک بھی ہے مگر روحِ معرفت ٹھہرے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

عجزِ فکر

1:12:1980

اے میرے ایزد صفات آقا تو عقل عالم سے ماوریٰ ہے
وہاں وہاں عکس ریز تو ہے جہاں جہاں نورِ کبریا ہے

ترے فضائل ترے محبوں نے راز سمجھے چھپا کے رکھے
اور دشمنوں نے ترے فضائل عداوتوں میں دبا کے رکھے

ترے فضائل کو مخفی رکھنے میں دوست دشمن سبھی تھے کوشاں
ترے فضائل ترے معارف سبھی سے اوجھل سبھی سے پنہاں

چھپانے کے باوجود چھپنے سے جو بھی تھوڑا سا بچ گیا ہے
اسی سے بھی شک ہوا جہاں کو کہ ہو نہ ہو بس تو ہی خدا ہے

www.khrooj.com

تری حقیقت کو کون سمجھے؟ یہ راز بھی راز کبریا ہیں
ملک مقرب نہ مومن ممتحن کہ مبہوت انبیا ہیں

یہ عالم نور لا تعد ہے جہاں کے محدود ہیں وسائل
محاط ہے فکر و فہم ہستی محیط ہیں پھر ترے فضائل

تو چشمِ ادراک سے ہے اوجھل اور وحدتوں میں چھپا ہوا ہے
کسی کی طاقت نہیں ہے جعفرؔ سمجھ سکے تیری ذات کیا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

جانِ جہاں

19:5:1986

تیرے سوا کوئی نہیں میرا یہاں جانِ جہاں
آنکھیں مری ڈھونڈیں تجھے تو ہے کہاں جانِ جہاں

ہر شام شامِ غم مری ہر صبح آنکھیں نم مری
چھائی ہیں دل پر درد کی مایوسیاں جانِ جہاں

یہ زندگی ویران ہے ہونٹوں پہ اب تو جان ہے
آنکھوں میں خیمہ زن ہیں اب تاریکیاں جانِ جہاں

ڈوبی ہے نبض امید کی حسرت ہے صرف اک دید کی
ہونٹوں پہ ہیں اب موت کی چند ہچکیاں جانِ جہاں

دشوار ہے یہ رہگذر مایوس کن ہے یہ سفر
منزل ہے گم اور کھو گیا ہے کارواں جانِ جہاں

www.khrooj.com

اک لاش ہے یہ زندگی کاندھوں پہ میرے آ پڑی
اب راستوں کا ہو گیا ہے گم نشاں جانِ جہاں

پل بھر سرِ بالیں تو آ دیکھ حال چشم شوق کا
آنکھوں میں دم ہے منتظر ہونٹوں پہ جاں جانِ جہاں

ہے انتظار اب اس قدر ہر سو بھٹکتی ہے نظر
ہیں زندگی اور موت سے بیزاریاں جانِ جہاں

اتنی نہ اب تاخیر کر دیدار کی تدبیر کر
یا موت دے یا ختم کر یہ داستاں جانِ جہاں

جیون بھی شاید چھوڑ دے لب پر دعا دم توڑ دے
امید کرتی ہے خودکشی ، ہوں نیم جاں جانِ جہاں

جعفرؔ نظر ہے آس ہے طاری دلوں پر یاس ہے
اب تو دکھا اپنی مسرت کا سماں جانِ جہاں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

تو ہی تو

15:6:1979

مرے مقدر کی بات ہے تو مری تمنا کی زندگی تو
مرے غمِ جاویداں کی شب میں کرن ہے امیدِ عید کی تو

مرے مقدر کے برج کا اک شرف بھی تو اور گیان تو ہے
مرے نصیبوں کے ہر ستارے کے اوجِ ازلی کی روشنی تو

مرے خزاں دیدہ اس چمن کی بہار ہے تو سنگار ہے تو
ہے میرے حیرت فگار دل کی حسین اور مختصر کلی تو

تمہارے ہونٹوں کی ایک جنبش میں آلِ احمدؐ کی زندگی ہے
نبیؐ کے گھر کا تو ہی مسیحا حیاتِ نورِ محمدیؐ تو

www.khrooj.com

توقعاتِ بشر کا ملجا اک آئیڈیل زندگی کا ماویٰ
جہاں کی ہر آرزو کا محور علاجِ روحِ جہان بھی تو

تو عرشِ توحید کا مقامی ہر انتہا تیری ایک پستی
تری بلندی خدا ہی جانے خدا کی ہے عین داوری تو

ترس رہی ہیں خرد کی آنکھیں بس ایک جلوہ دکھا دے اپنا
تو ہی مجسم شعورِ کامل ہے عقلِ اول کا پیکری تو

کیے ہیں جعفرؔ مری دعاؤں نے تیرے سجدے سدا لبوں پر
ہے آلِ تطہیرؑ کا تو محسنؑ ہے سب کی پُر کیف کل خوشی تو

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

تجاہل عارفانہ

8:12:1980

یہ کون ہے؟ یہ کون ہے؟ جو آ رہا ہے شان سے
صدائے داد کھینچتا ہے ہنس کے ہر زبان سے
یہ حور ہے یا ہے پری یہ شان ہے سکندری
بہار ہے ڈری ڈری نظر کی اک اٹھان سے
یہ دیوتا ہے پیار کا شباب ہے بہار کا
کسی کی انتظار کا صلہ ملے گا آن سے
یہ کتنا بے نیاز ہے خودی پہ اس کو ناز ہے
مسرتوں کا راز ہے بعید ہے جو گیان سے
دلوں کو یہ پسند ہے خرد کی راہ بند ہے
کہ یہ بہت بلند ہے خیال کی اڑان سے
نگاہ جدھر جدھر گئی حدوں کو پار کر گئی
اک آن میں گزر گئی دلوں کے درمیان سے

www.khrooj.com

یہ کس قدر خموش ہے نظر میں کتنا جوش ہے
اڑا خرد کا ہوش ہے ابلتی آن بان سے
جگر پہ کس کا بس رہے نہ دل کو کیوں ہوس رہے
ہیں تیر سے برس رہے نگاہ کی کمان سے
یہ زلف عطر بیز ہے یہ چال حشر خیز ہے
مہیائے ستیز ہے زمین و آسمان سے
یہ بال نرم نرم سے مڑے ہوئے ہیں شرم سے
نفوس گرم گرم سے ہیں برق عنفوان سے
یہ روح میں گلاب ہے یا موجزن شراب ہے
نکلتا آفتاب ہے شباب کی چٹان سے
یہ رخ پہ اس کے خال ہے جہاں کا یہ خیال ہے
یہ مرکزِ جمال ہے ، ہے داد خواہ جہان سے
لبوں پہ آئی جب ہنسی چٹک گئی کوئی کلی
خوشی مچل کے رہ گئی لبوں کے اطمینان سے
میں جعفرؔ اب کہوں بھی کیا یہ حسن کل کا دیوتا
یہ میرے من کا ہے خدا، ہے منفرد جہان سے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

شبِ رات

عالمِ غیب سے آتی ہے صدا آج کی رات
نورِ خالق کا ہے اظہار ہوا آج کی رات

آج ہر شے کی امنگوں پہ بہار آئی ہے
ٹوٹ کر برسی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات

کون معصومؑ ہے گہوارے کی زینت جس کو
عرش سے دیکھنے اترا ہے خدا آج کی رات

اس سے بڑھ کر ہے بھلا کوئی خوشی دنیا میں
مسکراتا ہے جو سلطانِؑ وفا آج کی رات

آج ہر بی بیؑ کی آنکھوں میں ہے امید کی لو
منتقم ذات ہوئی جلوہ کشا آج کی رات

طائر سدرہ چہکتا ہے سر شاخ جنوں
صبح امید ہے انوار فزا آج کی رات

جملہ مظلوم شہیدوں کی جہاں میں جعفرؔ
رنگ لائی ہے جگر سوز دعا آج کی رات

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ترستی روح

20:2:1995

یہ مایوسی ، غمِ ہجراں مری ہستی مٹا دے گا نہ جانے کب تو آئے گا
تمہارا انتظار آخر ان آنکھوں کو تھکا دے گا نہ جانے کب تو آئے گا

بھٹکتی روح کو لے کر ہوں تیری جستجو کرتا
خیالوں میں سجا کر میں ہوں تجھ سے گفتگو کرتا
چراغِ راہ گزر ہوں میں ، کوئی جھونکا بجھا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا ؟

مری امید پر مایوسیوں کی رات چھائی ہے
نظر ہے تیری راہوں پر لبوں پر جان آئی ہے
نہ تھا معلوم الفت کی کوئی ایسی سزا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا ؟

www.khrooj.com

گزر جائیں گے دنیا سے تمہاری آرزو لے کر
تھکی آنکھوں میں سوئیں گے تمہاری جستجو لے کر
جو ہیں دو چار سانسیں یہ بھی دیوانہ لٹا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا؟

مری حسرت تو جیتے جی یہ پوری ہو نہ پائے گی
گزر جائیں گے دنیا سے تو تجھ کو یاد آئے گی
کفن میں بھی غمِ ہجراں مرے آنسو بہا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا؟

تری راہوں پہ آنکھوں نے سدا نظریں بچھائی ہیں
مری پلکوں پہ اشکوں نے سدا شمعیں جلائی ہیں
یہ ظالم وقت ، ابدی نیند شاید اب سلا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا؟

کئی سانسیں بچا کر دیکھتا ہوں راہ گزر تیری
کسی نے دی نہیں آ کر مجھے کوئی خبر تیری
بتا کب تک ترے آنے کی جعفرؔ یہ دعا دے گا
نہ جانے کب تو آئے گا؟

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نراس فریادی

خالق ہے یوں لگنے لگا کوئی دعا سنتا نہیں
اشکوں بھری آنکھوں کی تو بھی التجا سنتا نہیں

شام غریباں کا ہراک ہے بین اب تک گونجتا
بنتؐ نبیؐ کی آج تک کوئی صدا سنتا نہیں

درد و الم کی رات ہے صدیوں کے پہروں میں ڈھلی
خاموش اشکوں کی کوئی آہ بکا سنتا نہیں

ہے پل رہا اک سوگ سا ویرانیوں کی کوکھ میں
تو احتجاجِ درد بھی خاموش سا سنتا نہیں

اجڑی ہوئی ہر مانگ میں سیندور کی ہے آرزو
ماتم زدہ ہاتھوں کا دکھ رنگ حنا سنتا نہیں

www.khrooj.com

لوری کی دردیلی صدا صحرا میں ہے بھٹکی ہوئی
جھولے میں سوئی آس کا دکھ کبریا سنتا نہیں

بھیگی مسوں کی ہر صدا سہروں کے کانوں تک گئی
دکھ کی صدا لیکن ہر اک سکھ کا خدا سنتا نہیں

غیروں کا شکوہ کیا کریں جعفرؒ ہے دکھ اس بات کا
ماؤں کا دکھ خود قائمؑ آلِ عباؑ سنتا نہیں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

درِ حاجات

12:7:1979

مرے کریمؑ عقیدت کی انتہا غازیؑ
مرا سہارا نبیوں کا آسرا غازیؑ

تو عالمین کی حاجات سے شناسا ہے
ترے حضور میں جھکتی ہے ہر دعا غازیؑ

تو نستعین کا مصداق نور واجب ہے
عطا کنندہ مفاتیح غیب کا غازیؑ

ترے کرم کا ترحم یہ شبنمی رحمت
تمہاری طبع ملائم مری دوا غازیؑ

تمہاری خوئے صمد بے نیاز مدح بیاں
نہیں یہ مدح گدایانہ ہے دعا غازیؑ

www.khrooj.com

ترے علم کی بلندی رہے سدا قائم
علاج تیرہ دلاں ہے ترا لوا غازیؑ

تو سر پرست ہے اس کاروان خستہ کا
ہیں آپ خضر ازل میرے رہنما غازیؑ

تری خوشی کی طلب اصل میرا مقصد ہے
مگر ہے تشنہ ءِ تاثیر مدعا غازیؑ

تمہارے گھر کے مصائب میں کس طرح دیکھوں
ہے اب تو درد تمنا کی انتہا غازیؑ

تو بے نیاز ہے خوشیوں سے یہ تو ثابت ہے
تری خوشی کو ترستے ہیں ہم سدا غازیؑ

دکھا دے آج تو جعفرؑ کو اپنے گھر کی خوشی
ہے عمر بھر کی مری اک یہ استدعا غازیؑ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

علم پاک

1:4:1969

قامت علم کی دیکھ کے سکتے میں ہے قلم
ہے دھوم دھام عرش پہ اس انتخاب کی
طوبیٰ بلائیں لیتا ہے ہردم و دم بدم
نیچے رواں ہیں نہریں مطہر شراب کی

پنجے کی آب تاب ثریا سے ہے فزوں
قدِ علم کو دیکھ کے ہے آسماں نگوں
بالا ہے ہر بلند سے اللہ کی قسم
خیرہ ہے اس کے نور سے چشم آفتاب کی

خضرا کے شہنشہؐ کا ہوا ہے علم علم
ظلمت مٹی ہے آ گیا وہ مبدۂ کرم
نعرہ یہ اہل دل کا ہے یا عصمت الامم
صبح طلوع ہو گئی روزِ حساب کی

www.khrooj.com

مولائے کائنات کا لشکر ہے آ رہا
ہے درمیان اس کے علم جگمگا رہا
تلوار انتقام کھڑے ہیں کیئے علم
بردوش برق پا ہے سواری جناب کی

ہیں ہم رکاب شاہ زمن کے جو خوش خصال
سر تا بہ پا جمال نہیں صاحب جمال
راں میں مچل رہا ہے وہ شب دیز خوش قدم
یہ میرا پیشوا ہے قسم بو تراب

روح الامیں ہے منزل سدرہ سے نعرہ زن
جعفرؔ تیرے سخن پہ ہیں قربان سمن سخن
مولا نے تجھ کو بخشا ہے عیسیٰ مسیح کا دم
کنجی تیرا کلام ہے جنت کے باب کی

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿ یاسیت ﴾

31:4:1995

میں دعا کرتے ہوئے سوچ رہا ہوں خالق
میری دھرتی سے ترا قصرِ سما اونچا ہے

میری کمزور سی آواز کہاں پہنچے گی
اس کی حس سے بھی ترا عرشِ علا اونچا ہے

پہنچتے پہنچتے یہ آواز کہیں پہنچے گی
مجھ سے وہ بابِ اجاباتِ دعا اونچا ہے

اس لئے دیر ترے گھر میں سدا ہوتی ہے
تو مری پہنچ سے بھی میرے خدا اونچا ہے

آتے آتے تری امداد کہیں آئے گی
تیری زنجیرِ عدالت کا سر اونچا ہے

آتے آتے ترا تریاق ادھر آئے گا
تیرا بیمار تو دنیا سے گزر جائے گا

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

پیاسی روحیں

جنموں سے ہم تیرے ملن کی آس لگائے بیٹھے ہیں
تیری راہوں پر ہم کب سے نظر بچھائے بیٹھے ہیں

ہر سو ہے گھنگھور اندھیرا رستہ تجھ کو بھول نہ جائے
اس رستے پر ہم تو اپنا آپ جلائے بیٹھے ہیں

تیرے استقبال کی خاطر سارے لوگ کریں گے کیا کیا
ہم تو اپنی امیدوں کے ہار سجائے بیٹھے ہیں

سوکھ رہی ہیں آس کی کلیاں آنا تجھ کو بھول گیا ہے
ہم ان کلیوں کو اشکوں کے عطر پلائے بیٹھے ہیں

دیکھو تمہارے آتے آتے یہ آنکھیں پتھرا نہ جائیں
ان آنکھوں میں ہم تو تمہاری آس بسائے بیٹھے ہیں

www.khrooj.com

دھیرے دھیرے ٹوٹ رہی ہیں امیدوں کی کومل کلیاں
اس پت جھڑ میں پھر بھی ہم کچھ پھول کھلائے بیٹھے ہیں

نا امیدی کفر ہے جعفرؔ لیکن یاس کی اس آندھی میں
تیری آس لگا کر ہم ایمان بچائے بیٹھے ہیں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

صدائے حاجب

3:3:1972

بانیء ملک خدا ہیں آ رہے ...... سارے عالم کی بقا ہیں آ رہے

اے فلک تو چاند تارے کر نثار
گلشن ہستی میں آ جا اے بہار
اے زمیں کر لے تو اب سولہ سنگار
چار سو خوشیوں کی اب آئے پکار
تجھ پہ رحمت کی گھٹا ہیں آ رہے

چار سو ہے دیکھ لو چرچا ہوا
دیکھ لو اب ہر بشر ہے کہہ رہا
آ رہی ہے ہر طرف سے اک صدا
ہو گئے ہیں سب علائم رونما
عدل حق یزدان نما ہیں آ رہے

www.khrooj.com

کہہ رہا ہے دنیا سے باغ جناں
آ رہے ہیں مالک کون و مکاں
اب تو باطل کی اڑیں گی دھجیاں
ناز کرتے ہیں زمین و آسماں
مالک ارض و سما ہیں آ رہے

روئے ہستی پر ہے چھائی تازگی
ہر طرف ہے گونج اک آواز کی
بے نقاب آتی ہے اب ہر اک خوشی
جعفرؔ اب آثار کہتے ہیں یہی
اب تو نور کبریا ہیں آ رہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

بھیگی لمس

23:2:1995

اداسی دل پہ چھائی ہے نجانے کب تو آئے گا
لبوں پر جان آئی ہے نہ جانے کب تو آئے گا
تری راہوں پہ آنکھوں نے سدا نظریں بچھائی ہیں
سدا پلکوں پہ اشکوں کی کئی شمعیں جلائی ہیں
ترے آنے میں ہے لگتا، ہے حائل زندگی میری
مٹا دے زندگی میری مٹا دے ہر خوشی میری
مگر اے جان ہستی دیر اب مت کر تو آنے میں
نہیں ہے جان باقی اب تو عالم کے فسانے میں
مری امید کی ٹوٹی پڑی ہیں چوڑیاں ساری
مری ہستی کی بکھری ہیں جہاں میں کرچیاں ساری
یہ جعفرؔ آس رہتی ہے نجانے کب تو آئے گا
تڑپ کر روح کہتی ہے نجانے کب تو آئے گا

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

آخر کب تک؟

9:2:1982

مری ہستی در آغوش عدم ہے محوِ خواب آقاؐ
مری ٹوٹی ہوئی آہوں کا کچھ تو دے جواب آقاؐ

دعا دم توڑتی ہے اب تو دہلیز اجابت پر
کہ اب زخمی دلوں کا کچھ نہ کچھ تو ہو حساب آقاؐ

مری ہر سانس کیا ہے زہر کا ساغر ہے پیتا ہوں
ترے در کی قسم اب زندگانی ہے عذاب آقاؐ

تصور میں بھی اب خوشیوں کی خوشبو آ نہیں پاتی
رخ قسمت سیہ بختی کے ہے زیر نقاب آقاؐ

شبِ غیبت میں ہے شامِ غریباں کروٹیں لیتی
رہے گا رات کے پردے میں کب تک آفتاب آقاؐ

www.khrooj.com

تری فرقت میں اپنا امتحاں لیتی ہوئی گھڑیاں
سراسیمہ دلوں پر ہوں گی کب تک پر عتاب آقاؐ

کریں گے یوں لب مجروح عرضِ مدعا کب تک
اجابت مسترد کرتی رہے گی ہر دعا کب تک

رہیں گے مصلحت کی قید میں کب تک لٹے جذبے
شہیدوں کا نہ ہوگا یہ حصول خوں بہا کب تک

رہے گا کیا ہر اک مظلوم کی آواز پر سنسر
کہ ہر اک ظلم پر سادھے رہے گا چپ خدا کب تک

رہے گا ظلم کا جاری نجانے سلسلہ کب تک
رہے گی روح ہستی پر ستم کی انتہا کب تک

یونہی جلتے رہیں گے کیا ان اشکوں کے حسیں خیمے
ہر اک فریاد گلیوں میں پھرے گی بے ردا کب تک

جلے گا دھوپ میں کب تک دکھوں کا بے کفن لاشہ
تمناؤں کی مقتل کا رہے گا کربلا کب تک

یہ تعجیل فرج کا پورا کب ہو گا سفر آقاؑ
پھرے گی بے کجاوہ اونٹ پر ہر التجا کب تک

یہ رخسارِ تمنا پر طمانچوں کے نشاں کب تک
رہیں گی قسمتِ سادات میں محرومیاں کب تک

کہ یوں کب تک ہیں محروم عدالت قتل بیٹوں کے
یونہی روتی رہیں گی بے نوا سیدانیاں کب تک

ہے کب تک ذوالفقارِ انتقام اپنے نیاموں میں
یتیم آنکھوں سے برسیں گی یونہی مایوسیاں کب تک

علیؑ اکبرؑ کے قاتل ہیں یہ کب تک عیش و عشرت میں
علیؑ اصغرؑ کے قاتل کے ہے کاندھے پر کماں کب تک

یہ جسمِ مرتجز سے تیر کب نکلیں گے اے آقاؑ
سرِ اطہر رہے گا یوں سرِ نوکِ سناں کب تک

یہ قاسمؑ کا حسیں پیکر رہے گا وقفِ غم کب تک
یہ دلہن کی یونہی ٹوٹی رہیں گی چوڑیاں کب تک

رخِ شبیرؑ پھر بیٹے کا خون کب تک سجائے گا
رہے گی دھوپ میں روتی علیؑ اصغرؑ کی ماں کب تک

مرے آقاؑ تو ہر اک ظلم کا بدلہ چکا آکر
تو لے اجدادِ اطہرؑ کا جہاں سے خوں بہا آ کر

ہے اب تاخیر لا حاصل زمانہ شمر پرور ہے
نقاب مصلحت کو کھینچ کر چہرہ دکھا آ کر

رخِ سجاد پر اشکوں کی نم کا یہ تقاضہ ہے
انہیں ابدی مسرت کی سبھی گھڑیاں دکھا آ کر

شہنشاہ وفا کے زخمی دل کی آروز ہے یہ
تو لے بدلہ شہنشاہ وفا کو خود ہنسا آ کر

سبھی سیدانیاں بچے جواں بوڑھے یہ کہتے ہیں
دکھا تو اپنے آنگن میں مسرت کی فضا آ کر

کسے فرصت کہ وہ سوچے تمہاری ذات کے بارے
تو اپنی ذات کے بارے میں خود کر فیصلہ آ کر

نہ رکھ امید لوگوں پر یہ اپنے آپ میں گم ہیں
تو اپنی اک نئی دنیا جہاں پر خود بسا آ کر

تو اپنے پاک گھر کو اس طرح کب تک رُلائے گا
تو اپنے اہل خانہ کے مصائب خود مٹا آ کر

ترے احباب روتے ہیں زمانہ گم ہے خوشیوں میں
اب ان کا بھی تو حق ہے آپ خود ان کو ہنسا آ کر

www.khrooj.com

میرے وارثؑ کے ہاتھوں پر انڈیل اب اپنی کل خوشیاں
سر اطہر پہ خود تاج الوہیت سجا آ کر

ہمارا خون دل پیہم دعا کرتا ہے رو رو کے
تو اب تو پاک گھر کی ختم کر آہ و بکا آ کر

یہ جعفرؔ عرض کرتا ہے تو کر آباد اپنا گھر
تو کل آلؑ عبا کو ابدی خوشیاں خود دکھا آ کر

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

کتبہءِ قبر

12:1:1995

ہمارا فرض تھا مولاؐ تمہیں ہردم دعا دینا
تری خوشیوں کی امیدوں میں کل جیون بتا دینا

تری خوشیوں کی حسرت قبر میں بھی سو نہ پائے گی
ملے فرصت تو اس حسرت کو آ کر خود سلا دینا

یہ حسرت تھی کبھی ہنستا ہوا تو آپ کو دیکھیں
اگر تربت پہ آنا ہو تو آ کر مسکرا دینا

میں اپنی ذات سے اونچی کوئی امید کیوں رکھوں
میں یہ کہتا نہیں کہ پھول تربت پر چڑھا دینا

www.khrooj.com

اگر ہو آپ سے ممکن تو یہ معراج ہے میری
تم اپنے نقش پا سے میری تربت کو سجا دینا

مرے اس منتظر پیکر کو مٹی کھا چکی ہو گی
تو اس مٹی کو اپنے راستوں پر تم بچھا دینا

کسی کی آخری خواہش کو پورا کرنا واجب ہے
عمل اس آخری خواہش پہ آقاؐ خود کرا دینا

تری رہ پر یہ سرد آہیں بچھا کر جا رہا ہوں میں
انہیں اپنی کفِ نعلین کی زینت بنا دینا

گھروندے جو توقعات کے میں نے بنائے تھے
انہیں زینت نہ دے پانا تو خود آ کر مٹا دینا

جو خوش قسمت نگاہیں دیکھیں تیرے حسن تاباں کو
مری حسرت کو لمحہ بھر ان آنکھوں میں بسا دینا

مری آنکھوں میں لاکھوں درد کے لمحات چبھتے ہیں
خدارا اپنی خوشیوں میں مجھے نہ تم بھلا دینا

میں اپنی قبر میں آنے نہ دوں گا کوئی خوش فہمی
مجھے میری تمنا کا نہ تم کچھ بھی صلا دینا

محبت میں تو جعفرؔ اجر اور بدلہ نہیں ہوتا
جو مجھ کو دینا چاہو اپنے آنگن میں سجا دینا

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

مچلتی امنگ

15:1:1995

میرے محبوب تجھے تاج سجانا ہو گا
جانتا ہوں کہ ترے گرد زمانہ ہو گا

بزمِ قدسی میں اگر کچھ بھی جگہ بچ جائے
چند رندوں کو بھی ہر حال بلانا ہو گا

بے نیازی میں نہ انداز ہو بیزاری کا
ہم پہ رحمت تری عظمت کا بہانہ ہو گا

خوش خیالی کا تقاضہ ہے کہ امید رکھوں
عاصیوں کا ترے قدموں میں ٹھکانا ہو گا

www.khrooj.com

ٹھیک ہے ہم تری خوشیوں میں نہ آ پائیں گے
گوشہ ءِ قبر سہی کچھ تو سجانا ہو گا

دے تو پروانہ ءِ ازلی کو بھی پروانہ ءِ وصل
ساتھ بینائی کے یہ دل بھی روانہ ہو گا

جلوہ ءِ جاناں میسر ہو تو پھر کیا مانع
جان سے جانا بھی پڑ جائے تو جانا ہو گا

جب بھی تڑپایا تڑپ نے تو تڑپنے والے
تجھ کو جعفرؔ ہی کا انداز بنانا ہو گا

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

برائے کرم

کبھی کبھی تو مصائب کا ٹلنا لازم ہے
کہ اعتماد خدا پر بحال رہ جائے

کبھی کبھی کوئی فریاد سننا لازم ہے
کچھ اعتماد دعا پر بحال رہ جائے

کبھی کبھی کوئی بخشش رہے تو کچھ اس سے
یقین تیری عطا پر بحال رہ جائے

تو بے نیاز اگر یونہی بے نیاز رہے
بشر کو کیسے تمہارے کرم پہ ناز رہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

جلوہ جاناں

یہ کیسا کیف و سرور جذباتِ دل کو آ کر جگا رہا ہے
یہ حور فطرت کا نغمہ ءِ جاں فزا ہے جو دل لبھا رہا ہے

یہ کس کی توبہ شکن جوانی ہے جس سے پھولوں کو شرم لاحق
شباب کس کا ہے جو گلوں کا یہ رنگ و خوشبو اڑا رہا ہے

کسی کی آنکھیں ہیں یا ہیں پریاں جو ہر گھڑی پر ہلا رہی ہیں
یا ہے شرابِ طہور کا رس جو جامِ نرگس میں آ رہا ہے

وہ کون سروِ رواں ہے جس کے چلن سے شرمندہ ہیں بہاریں
ہے یہ مسیحائے وقت شاید قدم سے مردے جلا رہا ہے

www.khrooj.com

بتا دے کوئی تصوروں میں چراغاں ہے تو ہے کس کے دم سے
ہے کون جس کو فرشتہ ءِ دل سدا سے جھولا جھلا رہا ہے

یہ کون آ تا ہے جس کی رفتار سے ہوا ہے یاں حشر برپا
قدم قدم پر یہ فتنہ ءِ حشر بے خودی سے جگا رہا ہے

یہ کس کی زلف دراز ہمدم جہاں پہ عنبر فشاں ہوئی ہے
یہ کس کا عطرِ جبیں ہے جس سے خمار عالم پہ چھا رہا ہے

یہ راز رازِ عظیم ہے جو کہ راز داری سے راز ہو گا
یہ راز وہ راز ہے ازل سے جو راز ہے راز آ رہا ہے

ہے چاہتا دل بتا دوں جعفرؔ یہ راز سب کو یہ بات سب کو
مگر ہوں حیراں کہ اس پہ کیونکر نقاب سر لہلہا رہا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

آئینۂ کل نما

11:3:1983

یہ خدائی کی نہیں یہ خود خدا کی بات ہے
حسن کی فطرت ہے خود بینی سبھی حالات میں
تجھ کو پیدا کر کے اپنا آئینہ پیدا کیا
تیری سطح نور صیقل خود ہوئی میقات میں
ذاتِ واحد کیلئے تو وجہِ خود بینی ہوا
دیکھا خود کو آپ خالق نے تمہاری ذات میں

تیرے انوارِ منور آئینہ خو ہو گئے
پھر جمالِ کل تمہارے روبرو ہونے لگا
حسنِ کل نوری سراپا لے کے عکس آور ہوا
تجھ میں بھی اس کا سراپا ہو بہو ہونے لگا
تو ہوا جب عکس بردارِ جمالِ ذاتِ حق
نور حق پھر تجھ سے مصروفِ نمو ہونے لگا

www.khrooj.com

منعکس تجھ سے ہوئیں کرنیں صفاتِ ذات کی
ہر کرن سے پیکرِ آلِؑ عبا بنتے گئے
تجھ سے ٹکرا کر شعاعِ ذات لا شئے پر گئی
ان کے ذرے مظہر نور خدا بنتے گئے
خلق ہو کر ذرّہ ذرّہ قبلہ رو روشن ہوا
روشنی تو نے جو بخشی انبیا بنتے گئے

آئینہ انداز تھا مثلِ خدا واحد تھا تو
ذاتِ واحد کو تری وحدت پہ رشک آنے لگا
اور خیال ذاتِ واحد تجھ میں تھا جلوہ نما
بزمِ ھُویت کو تیرا نور گرمانے لگا
حق نے تیرے نور کو کچھ سوچ کر دو کر دیا
نصف دیگر پر بھی نور ذات لہرانے لگا

کیا کہوں قوسین میں برزخ ہوا نور خدا
اک طرف نور نبیؐ اور اک طرف نور ولیؑ
اس طرف نور ولیؑ بھی عکس در آغوش تھا
اک طرف نور نبیؐ اور اک طرف نورِ جلی
عکس بردارِ خدا اور عکس بردارِ نبیؐ
آئینہ دونوں کے جلوؤں کا ہوا نورِ علیؑ

www.khrooj.com

چشمِ عالم کی کہاں طاقت کہ بینائی کرے
تابِ نظارہ نہیں ہے دیدۂ اوہام کو

ذاتِ حق جلوہ نما ہے مصطفیٰ کے نور میں
استفادے کی کہاں طاقت ہے ان افہام کو

مجھ پہ جعفرؒ یہ بھی کیا کم ہے کرم سرکارؐ کا
اس نے جائز مجھ سے خاطی پر کیا الہام کو

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿مُنتَظَرؑ﴾

عجل اللہ فرجہٗ الشریف

ترا اے میرے منتظرؑ فضا کو انتظار ہے
زمیں کی شش جہت سمک سما کو انتظار ہے

اور نرگسِ خرد کی چشمِ نم ہے تیری منتظر
دلوں کی دھڑکنوں کی ہر صدا کو انتظار ہے

ہے بے وقار دین حق ہجومِ کفر و شرک میں
آ دینِ کل کہ دینِ کبریا کو انتظار ہے

فلک پہ عیسیٰؑ منتظر زمیں پہ سارے منتظر
لبوں میں سجدہ ریز ہر دعا کو انتظار ہے

ہر اک نبی کی چشمِ نارسا ہے تیری منتظر
ترا خدائے عدل خود خدا کو انتظار ہے

یہ جعفرؑ ہر علم کی ہے دعا کہ انتقام ہو
ترا اے سب کے منتقم دعا کو انتظار ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

صدائے حال

دھڑکن کی ہر تار پکارے اب تو آ جا
سانسوں کی رفتار پکارے اب تو آ جا
پلکوں کی ہر نوک اٹھا کر ہاتھ ہلائے
کاجل کی ہر دھار پکارے اب تو آ جا
نوکِ زباں نے دل سے رشتہ جوڑ لیا ہے
ہر فقرہ سو بار پکارے اب تو آ جا
روح عبادت ہے اور ہے محرابِ تمنا
اشکوں کی ہر تار پکارے اب تو آ جا
جیون اپنا آنکھوں میں ہے سمٹ کے بیٹھا
دل لب کے اس پار پکارے اب تو آ جا
دید کی حسرت پلکوں کی چلمن سے جھانکے
گھونگھٹ کی مہکار پکارے اب تو آ جا
جعفرؔ پل پل تڑپے پاگل نبض کا بسمل
من کا تجھے سنسار پکارے اب تو آ جا

............☆☆............

WWW.KHROOJ.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک وعلیٰ آبائک اجمعین

﴿مژدہ﴾

اے اہل خرد یہ چرخِ کہن اک رنگ بدلنے والا ہے
سنتے ہیں بلادِ مغرب سے اک چاند نکلنے والا ہے

جو حق کی ضیا پھیلائے گا اور دہر پہ جو چھا جائے گا
اسلام کا جذبہ ازسرِ نو ہر دل میں مچلنے والا ہے

ظلمات کا شیشہ چور ہوا ظاہر توحید کا نور ہوا
اسلام کا خنجر باطل کے حلقوم پہ چلنے والا ہے

کہتی ہے جہنم اہل وریٰ یہ فیصلہءِ توحید ہوا
تا ابد جلے گا قائمؑ کے جو نام سے جلنے والا ہے

ہو جائے گا دہر پہ امن وسکوں بہہ جائے گا ہر اک ظلم کا خوں
اب نورِ مسرت کا چشمہ ہر دل سے ابلنے والا ہے

جعفرؑ کی دعا منظور ہوئی کل ظلمت ہے کافور ہوئی
یہ غم کا کوہِ گراں تیری تقدیر سے ٹلنے والا ہے

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿نوید عصر﴾

19.5.1967

سیدہؑ کا ماہ لقا آنے کو ہے
ہے حقیقت با خدا آنے کو ہے

ہو گئے ہیں سب علائم رونما
مالکِ ارض و سما آنے کو ہے

کیوں لٹائے آ کے نہ موتی گھٹا
جب کہ وہ بحر سخا آنے کو ہے

ہو گیا ہے یہ جہاں بھی جاویداں
چھانے کو ابر بقا آنے کو ہے

ہونا ہے آرائش ارض و سما
گویا دنیا میں خدا آنے کو ہے

منتظر نرگس تھی جن کی رات دن
آج وہ باد صبا آنے کو ہے

جاتی ہے رہ میں بچھی اب کہکشاں
عالمیں کا رہنما آنے کو ہے

www.khrooj.com

ختم ہوں گے غم ہمیشہ کے لئے
اب مسرت بے پناہ آنے کو ہے
جس نے مارے تھے کبھی لاکھوں عدو
وہ سواری برق پا آنے کو ہے
ہیں سوار اس پر ہمارے پیشوا
دیکھنا وہ خوش ادا آنے کو ہے
ناز کرتے ہیں زمین و آسماں
ہر کسی کا شہنشاہ آنے کو ہے
اے زمیں تو کر لے اب سولہ سنگار
تجھ پہ رحمت کا خدا آنے کو ہے
اے فلک تو کج روی کو چھوڑ دے
دیکھ مہر سیدہؑ آنے کو ہے
کرتا ہوں چیلنج اعدا کو ہنوز
ٹھہر جاؤ لافتیٰ آنے کو ہے

خوش ہو تو جعفرؔ ترا جاگا نصیب
آج تیرا پیشوا آنے کو ہے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

پیغامِ رفتگاں

دوستو کر چلے ہیں فدا ہم تو جاں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

راستوں میں ہزاروں ہوں گر پیچ و خم
بڑھتے رہنا ہے تجھ کو سدا دم بہ دم
تم سنبھالے چلو اپنے کل ہم قدم
من میں لے کے چلو ہمت عاشقاں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

تم بچھڑنے نہ دینا کوئی ہمسفر
تھک کے بیٹھے نہ کوئی سر رہگذر
کارواں اس طرح تو نہ جائے بکھر
ساتھ لے کے چلو اپنا ہر ناتواں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

www.khrooj.com

دشمنوں سے بھی پیہم بچانا اسے
سوئے منزل ہمیشہ بڑھانا اسے
اپنی منزل پہ تم لے کے جانا اسے
چاہے طوفان آئیں اٹھیں آندھیاں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

آج تک ہم اسے ہیں بچاتے رہے
لوگ کافی ہیں یوں کام آتے رہے
جان تک بھی ہیں اپنی لٹاتے رہے
جائیں یہ محنتیں نہ کہیں رائیگاں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

لاکھوں جانوں کی ہے اک کمائی یہی
ہم نے پونجی فقط ہے بچائی یہی
اب تمہارے ہے حصے میں آئی یہی
اب سنبھالے چلو اس کو سب نوجواں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

www.khrooj.com

سامنے اب تمہارے ہے منزل کھڑی
دے رہی ہے سدا تم کو ابدی خوشی
جعفرؒ اب اور ہمت کرو تھوڑی سی
دور بالکل نہیں منزلِ جاویداں
اب تمہارے حوالے ہے یہ کارواں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ڈھلتی آس

جانے والے جا کے نہ آئے جیون بیتا جائے
کوئی سندیسہ ان کا تو لائے جیون بیتا جائے

جا کے دور بسے مورے ساجن لی نہ موری خبریا
حال مورا کوئی ان کو سنائے جیون بیتا جائے

جب سے گئے پردیس وہ ہم سے روٹھ گئی ہیں خوشیاں
اب تو خوشی کی جھلک دکھائے جیون بیتا جائے

میں تو نہیں ہوں ان کے قابل وہ تو ہیں میرے قابل
ارج موری کوئی وہاں پہنچائے جیون بیتا جائے

سارا آنگن سونا سونا دل کی کلی مرجھائی
اب تو وہ اپنا درش دکھائے جیون بیتا جائے

www.khrooj.com

سارے گھر کی آنکھیں تیرا رستہ دیکھ رہی ہیں
تو نے تو جا پردیس بسائے جیون بیتا جائے

کتنے تیری دید کے پیاسے چل بسے روتے روتے
کوئی نہ من کی اگن بجھائے جیون بیتا جائے

جعفرؔ تورے عشق کا روگی روگ میں گھلتا جائے
ہنس کے بیتائے رو کے بیتائے جیون بیتا جائے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

وقت کی مانگ

29:1:1990

فلک کی خونیں شفق میں دیکھا نگاہِ عالم نے ایک منظر
زمیں کے سینے پہ قطرہ قطرہ ٹپک رہا ہے وجود امکاں
نہیں نہیں وہ شفق نہیں تھی وہ سرخی ءِ روئے دین حق تھی
کہ جس کے قطرے ٹپک رہے تھے اور ان میں اسلام جلوہ ساماں

کسی کے مژگانِ خم کا قطرہ کسی کے رخسارِ تر کا قطرہ
کسی جبیں کا ضیائی قطرہ کسی کے خونِ جگر کا قطرہ
کسی کی محنت کا پہلا قطرہ کسی کا نزع فشار قطرہ
کسی کی فکرِ جواں کا قطرہ کسی کے عرقِ نظر کا قطرہ

ٹپک رہا تھا وہ قطرہ قطرہ زمیں کی چھاتی میں دودھ بھرنے
اپاہج اور بانجھ زندگی کی طویل راتوں میں صبح کرنے
زمیں کے دامن میں ایک نقشہ بنا رہے تھے ٹپک کے قطرے
اور اس تقاطر سے ایک دریا وجود پا کر چلا سنورنے

www.khrooj.com

جو قطرہ قطرہ بنا تھا دریا اور اس میں اسلام ہی کی بو تھی
حسین اسلام کی تمازت تھی حسنِ کردار کی چمک تھی
اور آج اس بحر پاک میں کل نجاستیں رقصِ ناز میں ہیں
کہاں گئی ہے نہ جانے موجوں کے جوش پیہم میں جو مہک تھی

اِلٰہی دنیا کے دل میں کب سے تمنا اک انقلاب کی ہے
ہوئی ہے سوہانِ روح پیری امنگ تازہ شباب کی ہے
تڑپ رہا ہے مزاجِ عالم کہ ظلمتیں کلبلا رہی ہیں
ضرورت انسانیت کو جعفرؑ اک عدل کے آفتاب کی ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

پیام گذشتگان

آقاؐ کی محبت کے جذبوں میں جِلا رکھنا
امید کے پھولوں کو ذہنوں میں سجا رکھنا

دکھ درد کی آندھی میں کہیں آس نہ اڑ جائے
تم اپنی امنگوں کو بیدار سدا رکھنا

تاخیر کی صورت میں مایوس نہ ہو جانا
تم آس کا ہر دیپک پلکوں میں جَلا رکھنا

تم دنیا کی لذت میں مشغول نہ ہو جانا
محبوب کے چہرے کو آنکھوں میں سجا رکھنا

غافل نہ کبھی ہونا یوں عمر بسر کرنا
راہوں میں نگاہیں ہوں ہونٹوں پہ دعا رکھنا

www.khrooj.com

اک روز تو لگتا ہے خوشیوں کا یہاں میلہ
آقاؐ کیلئے تم بھی کچھ خوشیاں بچا رکھنا

ہے رات بہت لمبی دکھ ٹوٹ کے برسیں گے
تم آس کو سینے کا تعویذ بنا رکھنا

بے حوصلہ مت ہونا اس رات نے کٹنا ہے
اشکوں کے دیئے رکھنا آہوں کی ضیا رکھنا

موت آنے سے انساں کا جیون تو نہیں مٹتا
تربت میں بھی ہونٹوں کو مصروفِ دعا رکھنا

دیدار کی حسرت کو کہیں دفن نہ کر دینا
تم قبر کے پھولوں میں آنکھوں کو بسا رکھنا

یوں جذبوں کی سچائی جعفرؔ ہو امنگوں پر
محبوب کی راہوں میں تم پلکیں بچھا رکھنا

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

رنگریزی

اِندر دھنش کا آنچل ایسے لہرایا
اپنے رنگ میں نیل گگن کو رنگ ڈالا

لاکھوں رنگ سجا کے آئی اک تتلی
سب رنگوں سے سارے چمن کو رنگ ڈالا

اک ننھا سا پھول کھلا اک گوشے میں
اپنے رنگ میں کل گلشن کو رنگ ڈالا

کل خوشیوں کے انگ میں ڈوبا اک فقرہ
لب سے نکلا سب کے دہن کو رنگ ڈالا

www.khrooj.com

مایوسی کی دنیا میں وہ کیا آئے
ابدی خوشی سے سب آنگن کو رنگ ڈالا

تھی کتنی بے رنگ ہماری یہ دنیا
اک رنگریز نے اس جیون کو رنگ ڈالا

جعفرؑ اس نے رنگ اور نور کی بارش سے
میری فکر کے کل سرمن کو رنگ ڈالا

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

عظیم بچپن

تیرے قدموں کی ان لکیروں میں
لاکھ کعبوں کی جلوہ گاہیں ہیں
ننھے قدموں کے نقش دھرتی پر
کل نبیوں کی سجدہ گاہیں ہیں

تیرے قدموں نے جنتیں بیچیں
تیری خوشبو نے عرش مہکایا
تیرے سانسوں کی لَے پہ خالق نے
اپنی وحدت کا گیت خود گایا

تیری آنکھوں سے مستیاں چھلکیں
سجدے بے خود ہوئے جبینوں میں
روح خیبر بھی کپکپا اٹھی
دیکھ کر ہاتھ آستینوں میں

www.khrooj.com

تیرے ہونٹوں کی سیج سے اٹھے
جب بھی مسکان لے کے انگڑائی
ڈوبے ممتا کی جھیل میں وحدت
لے کے جذبوں کی گرم برنائی

تیری زلفوں کو چھو کے جو گزرے
ایسا انداز اس ہوا کا ہو
عطر توحید کی نمی پی کر
لمس کا ذائقہ خدا کا ہو

تیرے رخسار کا جواں کندن
شہرِ حق میں مشیتّیں بیچے
آ کے بازار عشق و مستی میں
جلوے جلوے میں وحدتیں بیچے

یہ درخشاں جبیں جبینِ صمد
جانے کیا کیا ہے یوں بتانے کو
جلوے جلوے کے جام و ساغر میں
یہ مگن ہے خدا لٹانے کو

www.khrooj.com

کومل ہاتھوں سے ایسا لگتا ہے
حسن کا موجزن سمندر ہے
اس کی اک اک لکیر پر لکھا
آلِ توحید کا مقدر ہے

غش زدہ لفظ ہیں زباں پہ پڑے
تیری جعفرؑ ثنا کرے کیسے
قعر اوقات سے نکل کے تجھے
الٹی سیدھی دعا کرے کیسے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

وجدِ خیال

تیری توصیف میں جب فکر رسا جھوم اٹھی
نطق جبریل پہ لفظوں کی انا جھوم اٹھی

جب تری شان میں قرآں کا حوالہ آیا
میرے انداز پہ خود ذاتِ خدا جھوم اٹھی

تیری زلفوں سے گزر کر جو گئی جنت میں
اس ہوا سے سبھی جنت کی فضا جھوم اٹھی

تیری تلوار کے بدلوں کو بیاں جب بھی کیا
شاہ مظلوم کی رنگین قبا جھوم اٹھی

تیرے انداز تبسم کی جھلک جب دیکھی
روئے اصغرؑ کے تبسم کی ادا جھوم اٹھی

www.khrooj.com

گنگنا کر جو معظّمہ کا سلانا دیکھا
شام عاشور کی لوری کی صدا جھوم اٹھی

تیرے ہونٹوں کی گلابی کا کیا ذکر تو پھر
دستِ قاسمؑ کی جگر سوز حنا جھوم اٹھی

جب ترے جذبوں کا بے ساختہ پن یاد آیا
لے کے ہاتھوں میں علم روحِ وفا جھوم اٹھی

تیرے محراب لب ناز میں سجدہ کر کے
جعفرؑ ہر آنکھ کی حسرت کی دعا جھوم اٹھی

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سہرہ

فکر لائی تری مدحت کا بنا کر سہرہ
لفظ اترے ہیں عقیدت کا بنا کر سہرہ

بولا قرآں تری صورت کا ہر اک صورت میں
میں سراپا لکھوں سورت کا بنا کر سہرہ

سجدے کل عمر کے حوروں نے جُٹا رکھے تھے
لائیں وہ اپنی عبادت کا بنا کر سہرہ

نورِ ذراتِ قدم طور کی افشاں چن کر
سج گئے عرش پہ وحدت کا بنا کر سہرہ

دولت عرش ہیں اسمائے آئمہ جن کو
اس نے باندھا ہے مؤدت کا بنا کر سہرہ

پھول کونین نے برسائے دعا کے جعفرؔ
ہر دعا لائی اجابت کا بنا کر سہرہ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

خود گم گشتگی

وادیِ عشق میں جو شخص گیا پھر نہ ملا
جب قدم عشق کے صحرا میں دھرا پھر نہ ملا

لذت درد کی تلخی میں ہے مئے کی تلخی
درد راس آیا تو راحت میں مزا پھر نہ ملا

بحر ظلمات میں ہوتا ہے جسے خضر نصیب
ہاں وہ آشفتہ سرِ آبِ بقا پھر نہ ملا

تیرے سرداب محبت میں ہے جو بھی اترا
اہل دنیا کو کبھی اس کا پتہ پھر نہ ملا

تیرے پانے کی تڑپ والا تجھے پاتا ہے
اور تو جس کو بھی زمانے میں ملا پھر نہ ملا

تیرے ادراک سے ملتا ہے فنا کا ادراک
تیرا جس شخص کو ادراک ہوا پھر نہ ملا

جعفرؔ اب خود کو گنوا کر نہ کہیں ڈھونڈ کہ جو
راہ عرفان پہ مست ہو کے چلا پھر نہ ملا

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

محروم تمنا

کتنی امید سے آئے تھے در اقدس پر
سائل و عاجز و محتاج و فقیرانِ جہاں

جھولیاں پھیلی رہیں کاسے بھی مشتاق رہے
اور گدایانہ وظائف بھی رہے وقفِ زباں

پھر بھی تاحال تہی دست و تہی داماں ہیں
بد نصیبی کی کہانی بھی کریں کس سے بیاں

اب تو رکھ اپنی کریمی کا بھرم رب کریم
اب تو منبر پہ دکھا تاجورِ کون و مکاں

حرف آئے نہ تری نافذہ فیاضی پر
تیری بخشش کا درخشندہ ہو خورشید عیاں

جعفر اب کاسہ ء درویش بھی خالی نہ رہے
ڈال دے اس میں کریمی سے دُرِ کون و مکاں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ہمہ جا ہی

میں ڈھونڈنے جو نکلا ارض و سما کے اندر تو مسکرا رہا تھا
لوح و قلم کے رخ پر عرش علیٰ کے اندر تو مسکرا رہا تھا

پھولوں کی عطر بیزی کلیوں کی دلربائی غنچوں کی لب کشائی
ہر شئے ہے تیرا پردہ جھانکا جو جا کے اندر تو مسکرا رہا تھا

عرشِ خدا کی خلوت اس میں حجابِ قدرت پردہ میں نورِ وحدت
وحدت کی خلوتوں میں نورِ خدا کے اندر تو مسکرا رہا تھا

فطرت کی جلوہ سازی قدرت کی دلنوازی حسن ازل کی بازی
ہر شے ہے تیری چلمن چہرہ چھپا کے اندر تو مسکرا رہا تھا

وہ جلوہ گاہ سینا، خلوت پناہ سینا، قدرت کی راہ سینا
جلوؤں کی کل نقابیں دیکھیں ہٹا کے اندر تو مسکرا رہا تھا

جعفرؔ یہ عقل ناداں کیا سمجھے راز پنہاں حیران اور پریشاں
تیری طلب میں من میں جھانکا جو جا کے اندر تو مسکرا رہا تھا

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

من کی ہوک

دکھوں کی رات جمی ہے تم اب تو آ جاؤ
تمہاری ایک زیارت ہی سے سحر ہو گی

ہے ظلمتوں کی گھٹا ہر طرف چلے آؤ
تمہارے رخ کی تمازت ہی سے سحر ہو گی

مقدروں کی سیاہی فلک پہ چھائی ہے
تری جبیں کی صباحت ہی سے سحر ہو گی

اندھیری رات کا عالم ہے دل کے گوشوں میں
ترے طلوعِ مسرت ہی سے سحر ہو گی

جہان سارا ہے تاریک دل کی نظروں میں
ترے کرم کی حکومت ہی سے سحر ہو گی

www.khrooj.com

ہیں موم بتی کی صورت پگھل رہی آنکھیں
تمہارے جلوہ ء وحدت ہی سے سحر ہو گی

ہیں کروٹوں میں سیہ درد کی کڑی ٹیسیں
تری مچلتی محبت ہی سے سحر ہو گی

دعا کی لو میں نہیں روشنی ذرا جعفرؔ
ترے کرم تری رحمت ہی سے سحر ہو گی

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

کیا فائدہ؟

جو کر سکے نہ تجھ کو دعائیں ایسی زباں کا کیا فائدہ ہے
جس سے نہ ٹپکے مدحت تمہاری ایسے بیاں کا کیا فائدہ ہے

یہ زندگی تو تیرے لئے ہے تجھ پر لٹانا مصرف ہے اس کا
جو ہو سکے نہ تجھ پر فدا پھر اس جسم و جاں کا کیا فائدہ ہے

گر تو نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے آنکھوں کی دنیا تاریک اکدم
جس میں نہ ہو تو جلوہ کشا پھر ایسے جہاں کا کیا فائدہ ہے

سیر چمن میں کیا لطف ہو گا بے رنگ و روغن گلزار سارا
جس سے نہ آئے خوشبو تمہاری اس گلستاں کا کیا فائدہ ہے

تو خضر منزل تو عین منزل تو قافلہ اور تو ہی مسافر
جس کی کرے نہ تو رہنمائی اس کارواں کا کیا فائدہ ہے

جعفرؔ ہمارا عقبیٰ بھی تو ہے تیرے بناں تو عقبیٰ ہے باطل
جس میں نہ دیکھوں صورت تری اس باغ جناں کا کیا فائدہ ہے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

صفات بے صفت

3.3.1972

وہ مہدیؑ حقا محمدؐ کے جانی ہیں قدرت کی تقدیس و تنویر مہدیؑ
ہیں قادر کی قدرت ہیں فاطر کی فطرت ہیں خالق کی رحمت کی توقیر مہدیؑ

ہیں اقبالِ اسلام و حق کا تموج ہیں پروردگارِ وفا و صداقت
ہیں دست ید حق ہیں اجلالِ قاہر مدبر کی لاشک ہیں تدبیر مہدیؑ

دل آرامِ احمدؐ ہیں برہانِ قدرت ہیں اوجِ مراتب کا تاجِ مقدس
نبوت کا مخزن طہارت کا معدن شرافت کے بانی کی تصویر مہدیؑ

ہیں نیسانِ رحمت وہ بحرِ سخاوت ہیں درِ معانی عدو پر قیامت
ہیں الہامِ باری ہیں اکرامِ ایزد ہیں خوابِ حقیقت کی تعبیر مہدیؑ

www.khrooj.com

سکونِ دو عالم وہ نجمِ سعادت ہیں نفسِ محمدؐ ابوصالح و حق
جہانوں کے فاطر بہشتوں کے عاطر نگوں جن کی خاطر ہے تقدیر مہدیؑ

تمدن کے محور شجاعت کے مصدر بہاروں کے مجری ازل کے دلاور
مھیمن ہمارے تمرد کے دافع جلائیں گے باطل کی جاگیر مہدیؑ

ہیں مخفی خزانہ ہیں اسرارِ قدرت گل اندام سروؐر تو حیدرؑ کے جانی
ہیں وحدت کے گوہر ہیں مبدہ کرم کا ہیں قرآنِ عرفاں کی تفسیر مہدیؑ

وہ بحرِ عدالت کے واحد شناور وہ صمصامِ اکبر شبیہِ پیمبرؐ
ہیں تنزیلِ رحمت خدائے نزاکت الٰہ فصاحت ہیں شبیرؑ مہدیؑ

نفاست کے مرسل لطافت کے موجد وجاہت میں واحد نظافت میں یکتا
ہیں قیوم و قائمؑ ہیں قدوسِ اعظم ہیں خالق کی لاریب تکبیر مہدیؑ

خجستہ مسرت شہنشاہِ عالم سراپا شریعت امامِ زمانہ
دو عالم کے مولیٰ زمانے سے اولیٰ ہیں مصداقِ آیاتِ تطہیر مہدیؑ

www.khrooj.com

ہیں نور اللہ و بقیۃ اللہ، یداللہ ہیں واللہ یہی حسنِ عالم کے خالق
جمال الٰہی عوالم کے محسن جلالت کی تمکین شمشیر مہدیؑ

ہیں مقدورِ قادر تقدس کا منبع ہیں شہزادہِ دیں بہاروں کے راجہ
ہیں فخر محمدؐ خدیو خدائی لسانِ الٰہی کی تقدیر مہدیؑ

وہ مسجودِ کل دیوتائے ملائک شبابِ محبت حیاتِ زمانہ
ہیں حق کے تلاطم کرم کی جوانی دو عالم کے سرور جہانگیر مہدیؑ

ہیں عالم کی تمہید و تمثیلِ توحید عنوانِ لولاک خالق کے نائب
ہیں جعفرؑ کے آقا ہیں برتر سے برتر دعائے فرج کی ہیں تاثیر مہدیؑ

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

جیوے مرشدؐ

12:7:1978

اِلٰہ آخر و اے خالق حیات و ممات
ہے تیری دین مری زندگی ، یہ واپس لے

ہر ایک سانس مرا اپنی سمت لوٹا لے
تری عطا ہے مری ہر خوشی ، یہ واپس لے

تو میرے خون کی ہر بوند بوند لے مجھ سے
ترا کرم ہے مری شاعری ، یہ واپس لے

تو میری نبض کی حرکت، یہ دھڑکنیں لے لے
مجھے عزیز تھی یہ آگہی ، یہ واپس لے

www.khrooj.com

تو میری آنکھوں کو پتھرا دے ہونٹ ساکن کر
تمہاری بھیک ہے یہ تازگی ، پہ واپس لے

تو میرے جسم سے اک دم نچوڑ لے جیون
ہے گرم اس سے مری شہ رگی ، پہ واپس لے

مگر یہ مشعل حق تا ابد رہے روشن
درخشاں اس سے ہمیشہ رہے حسیں آنگن

﴿2﴾

اے ربِ آلِ محمدؐ اے ربِ کون و مکاں
تو اپنی بخشی ہوئی کائنات واپس لے

تو میری جاں کی رمق کو بھی منتشر کر دے
تو میرے ہونٹوں کی ہر ایک بات واپس لے

بکھیر دے تو مری زندگی کا شیرازہ
یہ میرے سانس متاع حیات واپس لے

مری جوان امنگوں کو نذر آتش کر
شباب و حسن کی آتی برات واپس لے

مرے دماغ کو مفلوج کر کے برفا دے
مرے وقار سے یہ شرفِ ذات واپس لے

فنائے ذات فنائے وجود و فکر و خرد
مرے مزاج کا شوق ثبات واپس لے

مگر یہ رونق بزم کرم سلامت ہو
اور سایہ اس کا زمانے پہ تا قیامت ہو

﴿3﴾

اے تاجدارِ حقیقت اے منعم و مفضل
مجھے ذرا بھی نہیں جان و مال کی خواہش

نہ اجر مدح سرائی نہ اجر شعر و قلم
نہ تخت و تاج نہ اوجِ کمال کی خواہش

www.khrooj.com

نہ تیری جنت و کوثر نہ حور و قصر و قصور
امر شباب نہ حسن و جمال کی خواہش

ہے میرے دل کی تمنا مرے کریمؐ کی ذات
فدا ہے اس پہ مرے ہر خیال کی خواہش

سلامتی کی ضمانت دے میرے وارثؐ کی
ہے دل میں پلتی تو صرف اک سوال کی خواہش

تو سایہ رکھ مرے سر پہ ہمیشہ مرشدؐ کا
اور کر دے پوری مرے لاج پال کی خواہش

مرے کریمؐ کو تو عمر جاویداں دے دے
اور سر پہ والیؐ ءِ خضرا کا سائباں دے دے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

چبھتے سچ

سمجھتا ہوں ہے کیا مشکل ہے کیا کہنا بڑا آساں
عمل سے ہر عقیدے کو جدا کہنا بڑا آساں

بنانا زندگی کا مقصد اعلیٰ تو ہے مشکل
تجھے ہے زندگی کا مدعا کہنا بڑا آساں

یہ اپنی سوچ کی کشتی تجھے دینا بڑا مشکل
زبانی طور پر ہے ناخدا کہنا بڑا آساں

ترے احکام پر چلنا تو خود کو ہے مٹا دینا
بصد بے راہروی ، ہے رہنما کہنا بڑا آساں

ہے تسلیم و رضا کو اوڑھ کر جینا بڑا مشکل
ملنگوں کی طرح ہے کبریا کہنا بڑا آساں

www.khrooj.com

خود اپنے جسم پر حاکم بنانا تو قیامت ہے
تجھے مالک بھری کونین کا کہنا بڑا آساں

تجھے من کی حکومت سونپ دینا تو بڑا مشکل
نصیری کی طرح تجھ کو خدا کہنا بڑا آساں

ہے جعفرؑ ہر دعا کو وقف کر دینا بڑا مشکل
دعا گو خود کو لکھنا اور دعا کہنا بڑا آساں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

غمِ مدّعا

شش جہت میں دلفزا ہے یہ جہانِ رنگ و بو
اور ادھر غیبت میں روتا ہے کوئی بیکس لہو

اس جہاں میں ہر طرف ہیں پھول بکھرائے ہوئے
اور کسی دل پر ہیں بادل درد کے چھائے ہوئے

عید کا منظر ادھر ہے ہر بشر ہے شادماں
اور ادھر چہرے پہ ہیں چھائی ہوئی مایوسیاں

عید کا دن ہے گلے ملتا ہے ہر اک خانداں
عیدی میں ماؤں کے بوسے لے رہے ہیں نوجواں

اور ادھر ہے ماں کی تربت پر نگاہِ پر لہو
ماں کی باہوں میں مچلنے کی ہے دل میں آرزو

www.khrooj.com

ہر طرف خوشیوں میں ڈوبا ہے جہانِ بے خبر
اور ادھر ہیں سامنے آنکھوں کے کچھ ویران گھر

ماضی کے منظر ہیں گویا حال جاری کی طرح
دل پہ دکھ گرتے ہیں گویا برق باری کی طرح

روز و شب رہتا ہے طاری دل پہ پیہم اضطرار
سامنے آنکھوں کے ہے کرب و بلا کا ریگزار

خون میں لتھڑا پڑا ہے رہگذارِ کہکشاں
لے رہے ہیں آسمانوں پر ملائک ہچکیاں

وہ فضائے گریہ ساماں اور وہ شامِ کارزار
شامیوں نے جب چھپا دی مصطفیٰ ؐ کی یادگار

ہو گئے ، بھوکے پیاسے قتل سرورؑ ہو گئے
سو گئے ، تیروں کے بستر پر دلاور سو گئے

www.khrooj.com

بھوک میں پھل برچھیوں نیزوں کے کھا کر سو گئے
پیاس آبِ تیغِ قاتل سے بجھا کر سو گئے

کوئی بھی مونس نہیں نہ درد کا درمان ہے
غم نشیں سیدانیاںؑ ہیں ظلم کا طوفان ہے

تھرتھراتے، کانپتے، گرتے، سنبھلتے، ہانپتے
ماؤں سے بچے لپٹتے جا رہے ہیں خوف سے

عارضِ گلرنگ یوں گرمی سے سنولائے ہوئے
پھول جیسے ہوں کسی تربت پہ مرجھائے ہوئے

یہ حسیں پیدا ہوئے تھے مسکرانے کیلئے
گود میں ماؤں کی پل کر جگمگانے کیلئے

یہ گلِ نازک کڑی تعزیر کے قابل نہ تھے
آہ یہ معصوم تو زنجیر کے قابل نہ تھے

www.khrooj.com

کچھ نشانِ ظلم رخ پر اور یتیمی کا غبار
خاک آلودہ لٹیں، تن پر لباسِ تار تار

دوڑتے ہیں گرد خیموں کے جفا کے خوف سے
دل دہل جاتے ہیں ٹاپوں کی صدا کے خوف سے

گھوڑے دوڑاتے تعاقب میں مسلسل اشقیا
گونجتی ہے ہر طرف اک واحسیناؑ کی صدا

والئ خضرا کی اس منظر پہ جاتی ہے نظر
کیوں نہ آئیں آنکھ میں یاقوت احمر دوڑ کر

دوسری جو وجہِ گریہ ہے وہ اک منظر ہے یہ
اک غریب و ناتواں ہے درد کا پیکر ہے یہ

ہاں اس اجڑے کارواں کا کارواں سالار ہے
رو رہا ہے خون اپنی زیست سے بیزار ہے

www.khrooj.com

بے خطا ، بے آسرا ، بے یار و بے کس ، بے وطن
دھوپ میں جھلسا ہوا ہے حسن کل کا بانکپن

فرطِ کمزوری سے رُک جاتی ہیں سانسیں بار بار
لڑکھڑاتا ہے تو چھُٹ جاتی ہے اونٹوں کی مہار

خون میں ڈوبی ہوئی ہیں نرم و نازک انگلیاں
اور حسیں آنکھوں سے آنسو خون کے پیہم رواں

چھاؤں میں جب بیٹھتے ہیں ظالمان بے مرام
دھوپ کے بستر پہ سوتا ہے مرا قیدی امامؑ

جب تھکے ماندے سپاہی مانگتے ہیں سرد جام
خون روتا ہے نہ جانے کیوں مریض تشنہ کام

بستروں پر رات کو جب اونگھتے ہیں اہل شر
کربلا کی سمت اٹھ جاتی ہے بیکس کی نظر

اور دہکتے بن میں آتی ہے نظر ہر ایک لاش
دست و پائے شاہؑ میں آتا ہے اِکدم ارتعاش

چونکتا ہے جھرجھری لے کر کڑی شمشیر کی
کھنکھنا اٹھتی ہیں کڑیاں ظلم کی زنجیر کی

گونج اٹھتی ہے فضا زنجیر کی جھنکار سے
کانپ اٹھتے ہیں سپاہی نعرۂ بیمار سے

بے خودی میں وَا حُسَینا کی جو دیتا ہے صدا
بلبلا اٹھتا ہے تسلیم و رضا کا قافلہ

ظلم کرتے ہیں سپاہی مل کے اس پر ناگہاں
چیخ اٹھتی ہیں مزاج عصر کی سب ہڈیاں

خون جب گرتا ہے اشکوں کی رواں زنجیر سے
سرخ ہو جاتی ہے مٹی خونِ بے تقصیر سے

حرفِ غم وقفِ الم ہے کاروانِ اہلؑ بیت
خون روتا جا رہا ہے سارباںِ اہلؑ بیت

ہاں یہی منظر ہے جو آنکھوں میں رہتا ہے سدا
اور یہی منظر رہا ہے موجبِ آہ و بکا

جب امامِ عصرؑ کرتے ہیں نظر اس جور پر
خون رونا ناگزیر آقاؑ کو آتا ہے نظر

پھر نظر کے سامنے آتا ہے تازہ اک سماں
رک گیا ہے ایک ٹیلے پر یہ اجڑا کارواں

ایک ہیبت ناک سناٹا ہے طاری چار سو
دشت کے ذروں پہ روشن ہے شہیدوں کا لہو

وہ لہو جس میں دھڑکتا ہے دلِ پروردگار
وہ لہو ہے جس کی خاطر روح سرورؑ سوگوار

www.khrooj.com

ناگہاں پہنچا یہ فرمانِ یزیدِ بے حیا
تین فرسخ اس جگہ سے شام کا ہے فاصلہ

تھک چکے ہوں گے بہت اس وقت شاہی شہسوار
حکم ثانی کا کرو رُک کر وہاں سب انتظار

جب سنا یہ حکم شاہی عابدؑ بیمار نے
عابدؑ بیمار کیا ہر ایک پردہ دار نے

دشت کانپا ، آسماں لرزا ، شجر تھرا گئے
نوک نیزہ پر شہیدوں کے بھی سر تھرا گئے

ہائے یہ معصوم بچے بے خطا بے آسرا
کس طرح کاٹیں گے شب ، ہے حکم یہ کیسا ملا

اس گھڑی سوتے ہیں دنیا بھر کے بچے چین سے
لوٹتے ہیں اس قدر آغوش مادر کے مزے

مائیں زانو پر سلاتی ہیں تھپک کر پیار سے
لوریاں دیتی ہیں جھولوں میں سلا کر پیار سے

لیکن ان بچوں کا کوئی مونس و ہمدم نہیں
عالم غربت میں کوئی بھی شریک غم نہیں

اونگھتے ، گرتے ، سنبھلتے ، تھرتھراتے ، کانپتے
ظلم کے لہجوں کی تلخی کی گرج سے جاگتے

آہ کتنا درد میں ڈوبا ہوا ہے یہ سماں
واردِ بازار ہوتی ہیں دکھی سیدانیاں

آگے آگے اشقیا تیر و تبر تولے ہوئے
پیچھے پیچھے قدسیان عصر سر کھولے ہوئے

اُس طرف روشن منڈیروں پر دیوالی کے چراغ
اِس طرف دل میں فروزاں غربت وحسرت کے داغ

www.khrooj.com

اُس طرف سینے پہ رقصاں ہیں طلائی ہیکلیں
اِس طرف ہر قلب کے اندر ہزاروں دھڑکنیں

اُس طرف ہیں ہر گلے میں خود سجے پھولوں کے ہار
اِس طرف ہر آنکھ میں یاقوت خو اشکوں کے ہار

اُس طرف ہونٹوں پہ رقصاں نغمہ ہائے شوروشین
اِس طرف ہونٹوں پہ بین ہائے حسینؑ ہائے حسینؑ

اُس طرف ہاتھوں پہ ہے رنگ حنائے مشکبو
جم گیا ہے اِس طرف ہر اک ہتھیلی پر لہو

شعلہ خو خطبات سے باطل کی اڑتی دھجیاں
ظلم کے رخسار پر ہیں ثبت پانچوں انگلیاں

ہائے وہ سیدانیاں اور اس طرح با صد حجاب
خاک کو پرچھائیاں جن کی بنا دیں آفتاب

www.khrooj.com

ہائے وہ شہزادیاںؑ بازار میں گریہ کریں
جن کی خاکِ پا پہ سجدہ مریمؑ و حواؑ کریں

بام پر مصروفِ نظارہ سبھی مردہ خدا
اور سرِ بازار جلوہ کیش اک زندہ خدا

کون سا کینہ بھرا ہے سینۂ ایام میں
خون سے کھیلی گئی ہولی دیارِ شام میں

غم زدہ سجادؑ پر ہیں اٹھ رہی سب انگلیاں
ذرّہ ذرّہ ظلم کی دہرا رہا ہے داستاں

جانے کیوں خاموش ہے خالق نظامِ انتقام
تیری تیغِ انتقام ہے آج کیوں وقفِ نیام

ان غریبوں کا جہاں میں منتقم کوئی نہیں
خوں بہا مانگے جو ایسا منتظم کوئی نہیں

www.khrooj.com

کیا مشیت اس قدر بے رحم ہے بے درد ہے
آج تک سیدانیوں کا روئے انور زرد ہے

جن سے دنیا چھین لے خوشیاں ، حقوق زندگی
کیا انہیں تو بھی کبھی دیتا نہیں کوئی خوشی

تیرے لَولاکَ لِمَا کے فلسفے کو کیا ہوا
تو نے کیا دیکھا نہیں یہ گرم خوں بہتا ہوا

ان غریبوں سے تمہارا کیا کوئی رشتہ نہیں
ان سے جو ہیں بے سہارا، کیا کوئی رشتہ نہیں

واقعی تیرا کوئی رشتہ نہیں سادات سے
تجھ کو ہمدردی نہیں ہے پاک مستوراتؑ سے

جس کا رشتہ ہے، تعلّق ہے تو اس کا پیار دیکھ
پردہ ءِ غیبت میں اس کا گریہ ءِ خونبار دیکھ

www.khrooj.com

اس کے سینے میں دہکتا درد کا طوفان دیکھ
اس کے ہونٹوں پر تو ندبوں کو ذرا مہمان دیکھ

جس میں ہے اپنائیت ، احساس کا تازہ لہو
اس کی آنکھیں خونِ دل سے ہیں ہمیشہ با وضو

جس کا ہے رشتہ ، ہے اس کے دل میں جلتا انتقام
اور ہے اس کی تیغ پر تیری مشیت کی نیام

میرے خالق اب تو دے اس ذات کو اذنِ خروج
خاک میں ملتا ہوا پھر دیکھ باطل کا عروج

اس لٹے گھر کا بھی حق ہے تو انہیں آباد کر
اور عدو اس گھر کے خالق سب کے سب برباد کر

ان کا بھی خوشیوں پہ حق ہے ان کو دے ابدی خوشی
اپنے بیٹوں کی خوشی دیکھے ہر اک بنتؑ نبیؐ

دیکھ جعفرؑ کا ہے یہ کتنا اپیلنگ مدعا
اب سنا دے آلِؑ اطہر کے تو حق میں فیصلہ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

قربِ بعید

24:4:1995

اشک زاروں میں ہوئی ہر شاخِ مژگاں بارور
پک گئے پلکوں کے خوشوں پر کئی لعل و گہر

ابر نیساں کی طرح برسا غم گوہر فشاں
در اگلنے پر تلیں سب چشمِ تر کی سیپیاں

درد کی مدوجزر اک دم بھنور بننے لگی
روح آنکھوں میں سمٹ آئی نظر بننے لگی

سسکیاں لینے لگا آنکھوں میں سویا انتظار
آرزوئیں قلب میں ہونے لگی ہیں اشکبار

www.khrooj.com

جلوہ ءِ محبوب کی تھیں نظریں ترسائی ہوئی
عین قیسانہ ادا میں دشت پیمائی ہوئی

چھان مارا دل نے سارا دشت ہستی دور تک
دیکھ ڈالا عرش قدرت سے حدود طور تک

میری نا امید نظریں جب اٹھیں دل کی طرف
بیقرار و مضطرب اس عرش کامل کی طرف

صورت مہجور تھا جو پابہ جولاں دشت میں
کھو چکا تھا جو جنوں میں اپنی پہچاں دشت میں

ہجر میں اس کو نہ تھا خود اپنے باطن کا شعور
جو تھا شہ رگ سے قریب اس کو سمجھتا تھا یہ دور

یہ فقط مجنوں نہ تھا لیلیٰ کا خود محمل بھی تھا
حجلہ ءِ محبوب جلووں کا وطن خود دل بھی تھا

www.khrooj.com

ازلی جلوہ تھا جو پیہم صورت لولاک میں
شمس وہ مخفی تھا خود میرے خس وخاشاک میں

کل کا کل پایا ہے میں نے اک شعور ذات میں
جعفرؒ اس کو روبرو پایا تو طور ذات میں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿خودیافتگی﴾

13:10:1995

علمِ اول سے یہ اک دن میں نے پوچھا ناگہاں
خود نہیں میں جانتا میں کون ہوں اور ہوں کہاں

میرے کانوں میں یہ آئی ایک انجانی صدا
تو خود اپنی ذات میں بھی ہے ازل سے لا پتا

تو کہیں اعیانِ ثابت در ضمیر ذاتِ من
تو کہیں فیض مقدس شاملِ حالاتِ من

فیض اقدس سے تجلی خیز ہے تیرا وجود
تو کبھی اعیان خارج سے ہوا وقفِ نمود

www.khrooj.com

تجھ میں ہے اسمائے حسنیٰ کی امٹ جلوہ گری
تو ہی ہے اک اسم حسنیٰ تو ہی ہے مجھ سے بری

تو مجسم اسم اعظم تو ہی ظلِ اخضری
تو ہی خود میں بے حقیقت تو وجودِ واجبی

تو ہی اک مثقالِ ذرہ تو محیطِ کائنات
تیرے اندر عرش و کرسی تو ہی اک اثباتِ ذات

اور وجودِ علمی تیرا ازلی و ابدی مقام
اور یہ ترکیبِ عناصر ، فانی و لمحی قیام

علمِ اول کے خزانے میں جو ہے تیری نمود
مثل خالق ہے وہ لافانی ترا اصلی وجود

باقی جو کچھ بھی ہو جعفرؔ خواب اندر خواب ہو
پھر کہو کیوں خود کو پانے کیلئے بیتاب ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

جلائے درد

26:2:1995

درد جب دل میں جڑیں اپنی لگا دیتا ہے
دل میں اک آگ کا طوفان جگا دیتا ہے

آدمی گھلتا ہے گھلتا ہی چلا جاتا ہے
یہ تو فولاد کے اعصاب جلا دیتا ہے

خواہشیں راکھ کا اک ڈھیر سی بن جاتی ہیں
حرفِ امید ، لوحِ دل سے مٹا دیتا ہے

غم کی ضربوں کے تسلسل سے بشر کو پھر سے
زندہ رہنے کے نئے ڈھنگ سکھا دیتا ہے

غم برا لاکھ سہی اس میں یہ اچھائی ہے
روحِ انساں کو یہ مضبوط بنا دیتا ہے

www.khrooj.com

پیدا ہو جاتی ہے انساں میں صلاحیتِ صبر
طاقتِ ضبط کو اک رنگ نیا دیتا ہے

گل صفت شخص کے رخسار سے شبنم دھو کر
سرخ فولاد کے انداز و ادا دیتا ہے

شبنمی اشکوں کو لاوے کی حرارت دے کر
زردیٔ رخ کو شفق زار بنا دیتا ہے

جینا آ جاتا ہے انساں کو بہ اسلوب جدید
خواہشِ مرگ میں جینے کا مزا دیتا ہے

جعفرؔ اک مغربی دانا نے ہے کیا خوب کہا
جس کے ہر غم میں بھی اندازِ خوشی ہوتا ہے

درد سے لطف جو لیتا ہے مزے لیتا ہے
یا وہ پاگل ہے یا خالق کا ولی ہوتا ہے

(شیکسپیئر کا قول ہے)

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سٹل لائف

15:10:1995

تو کسی مہکے ہوئے گلزار کی تصویر ہے
جس میں لاکھوں پھول ہیں خندہ بہ لب جانِ چمن
اک تبسم ہر لبِ غنچہ میں ہے اٹکا ہوا
ہر کلی کے تن پہ رنگوں کا یہ جامد پیرہن
گھاس کا یہ ریشمی قالین بھی دردِ نظر
سارے گلشن پر ہے گویا وقت کا رنگیں کفن

یہ ادائے زیست ہے کیسی حسیں اور دلنشیں
حسن و رنگ و جاذبیت اس میں دیکھو کیا نہیں
حسن اور موج بہاری کی یہ ساکت پرنیاں
اس کلر فل زندگی میں ہے ادائے نازنیں
کاش یہ سمجھے کوئی کہ حسن تو ہے زندگی
رنگ وصورت کچھ نہیں اک زندگانی ہے حسیں

www.khrooj.com

اک مہکتے پھول کی تصویر میں کیا حسن ہے
پھول کا کھلنا مہکنا ٹوٹنا ہے زندگی
اک کلی کا غنچہ بننا زرد پتوں کا گراؤ
اور جواں شاخوں سے کونپل پھوٹنا ہے زندگی
زندگی موجِ رواں ہے موت ہے پیہم جمود
خود خزاں کا حسنِ گلشن لوٹنا ہے زندگی

غور سے دیکھو ، نہیں ہرگز یہ تصویر حیات
یہ حسیں تصویر خود گلشن کا قبرستان ہے
منجمد پیکر حنوطائی ہوئی لاشیں ہی ہیں
ان میں نہ ہے زندگی نہ حسن کی پہچان ہے
حس و حرکت تند و تیزی اور کمالات و زوال
یہ ثبوتِ زندگی ہیں حسن کی یہ شان ہے

جامد و ساکت ہو جعفرؔ گو ہو کتنی دلفریب
وہ ہے لاشِ زندگی ہرگز نہیں ہے زندگی
حس و حرکت سے ہو عاری حسن تو کہتا ہوں میں
پر کشش وہ لاش ہے جس کا کفن ہے بیکسی

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

فریبِ وجود

17:10:1995

میں وہ نہیں ، ہے دیکھتی جیسا نظر مجھے
آمادہ کیوں کرے کوئی اظہار پر مجھے

محلولِ کائنات میں حل ہو گیا ہوں میں
اب دیکھنا نہ مانگ تو محسوس کر مجھے

اس کائنات میں تو مرا ذائقہ تلاش
لیکن نہ کر جہاں میں اسیرِ بصر مجھے

تو کس طرح تلاش مجھے کر سکے گا دوست
جب آج تک ملی نہیں اپنی خبر مجھے

www.khrooj.com

اپنے مقام شوق تک پہنچا ہوا ہوں میں
اب اور کیا بھگائے گا ذوقِ سفر مجھے

آغاز و انتہا کا ہوں میں اک نقطہء کمال
میرا سکون ذات لگے اک سفر مجھے

جعفر کو ڈھونڈ پائے گا تو کس طرح اے دوست
گم کر دیا تھا رب ہی نے ایجاد پر مجھے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نطقِ خموش

8:12:1980

خمارِ بادہءِ عصیاں ہے میری آنکھوں میں
اور برگ اثم کی تازہ حنا ہے ہاتھوں پر
زبان عیبِ تکلم سے رطب دیدہ ہے
حدودِ کشتہ کا خونِ رواں ہے ہاتھوں پر

اور لمس کفر سے دہکے ہوئے لب نازک
تجاوزات کا غازہ جواں ہے عارض پر
اور نجس نظروں کی زد میں وہ دامنِ عصمت
قباحتوں کا جنازہ جواں ہے عارض پر

یہ ''جُعل ِفکر''(1) تعفن میں سانس لیتا ہے
تخّیلات کہ تردامنی پہ نازاں ہیں
اور قحبہ سوچوں کے بستر شکن کشیدہ ہیں
ضمیر بارِ ندامت سے پا بہ جولاں ہیں

(1) جعل یعنی گبریلا جو گندگی کی بال بنا کر دھکیلتا ہے

WWW.KHROOJ.COM

حواسِ خمسہ کی آلودہ ءِ ھوا و ہوس
حواس عشرہ کہ جویندہ ءِ بہارِ کنشت
ایاغ خونِ جہندہ کے زرفشاں لاوے
اور دل ہے عشرت امروز سے بہارِ بہشت

یہ جسم خاک ستم پیکر و جفا بستہ
عمل سُلالتِ رجس و ملخصِ ناپاک
نہیں ہے میری کوئی چیز بھی ترے قابل
نہ معرفت نہ عقائد نہ دامن ادراک

عمل نہ کسب نہ افعال و نطق اس قابل
مجھے بتا میرے مولا کروں دعا کیونکر
تو جانتا ہے مگر خواہشِ بیان بھی ہے
یہ فکر ہے کہ کروں پیش مدعا کیونکر

ضمیر گنگ ترے علم میں چھکتا ہے
تو دست عفو میں دست خطا رہے میرا
مرے کریمؐ یہ جعفرؑ دعا سے قاصر ہے
یہی بہت ہے کہ جذبِ دعا رہے میرا

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

آہِ سوزاں

9:6:1984

پر شکستہ آس کا پنچھی بپھرتی آندھیاں
بازوؤں سے بے نیاز امید طوفانِ بلا
پا برہنہ دید کا راہی جہنم خیز دشت
اک سفر لامنتہی اور کاروانِ شست پا

ٹمٹماتے آرزوؤں کے چراغ رہگذر
بر سرِ خس کاروانِ مور امواجِ بلا
وسط سے لڑھکا ہوا پتھر بروئے انحطاط
وائے خوش فہمی سدا بالیدگی کا ادعا

www.khrooj.com

آنکھ کے آنچل میں بیوہ حسرتوں کی چوڑیاں
دل کے قبرستاں میں الو پھڑپھڑانے کی صدا
موت کی حسرت میں زردائے ہوئے ٹھنڈے نقوش
قبر کو ترسا ہوا پیکر بھی محرومِ فنا

کیا یہی انجام تعجیل فرج ہے اے کریمؑ
کیا انہی حالات کو سمجھوں میں تاثیرِ دعا
انگلیاں کانوں میں دے لے اے مشیت کی پری
آج پھر جعفرؑ ہوا آمادۂ آہ و بکا

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

تمکنت

8:12:1980

وہ کہہ گیا آنکھوں سے بھی خاموش رہا بھی
یہ اس کی علیحدہ تھی زمانے سے ادا بھی

وہ صبر کی دنیا میں خداوند احد تھا
سہتا بھی رہا ظلم تو دیتا تھا دعا بھی

تھی توڑ رہی صبر کی مضبوط چٹانیں
بیٹوں کی جواں مرگ بھی بچوں کی صدا بھی

زخمی کی ادھر پیاس بڑھانے میں ممد تھی
دہکی ہوئی لو جلتا ہوا دشت بلا بھی

www.khrooj.com

جلتے ہوئے خیموں کی بڑھاتی تھی حرارت
سورج کی چکاچوند بھی صحرا کی ہوا بھی

پتھر کے خدا والے ستم توڑ رہے تھے
مصروف عمل ان میں تھی خالق کی رضا بھی

پٹتے ہوئے بچوں کی سر دشت صدائیں
خاموشی سے سنتا رہا انساں بھی خدا بھی

جعفرؔ کوئی خضرا کے شہنشاہ سے کہہ دے
گر ان کا تو وارث ہے تو پھر قرض چکا بھی

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

رشتہءِ درد

صدیوں پہلے جس مستور پہ ہر اک ظلم ہوا تھا
کلمہ پڑھنے والوں نے خود جس کو لوٹ لیا تھا

ہنستا بستا آنگن جس کا کر ڈالا تھا خالی
بیٹے، بھائی، بھانجے، بھتیجے، سب کو شہید کیا تھا

اس پر بھی نہ ظلم کی حسرت بن میں ختم ہوئی تھی
اس مستور کے خیموں کو بھی ٹھنڈا آن کیا تھا

بھاگتے بچے ٹھنڈے خیمے اس پر پردہ داری
بول رہی تھی ھل من ناصر خالق دیکھ رہا تھا

کوئی نہ ان کی مدد کو آیا کیونکہ کوئی نہیں تھا
اک تھا محافظ مستوروں کا وہ بیمار پڑا تھا

www.khrooj.com

وہ لاوارث بیبیاں کون تھیں کیسے بتاؤں سب کو
وہ تو میری مائیں تھیں جنہیں ظالموں نے گھیرا تھا

کل بھی تھیں وہ لا وارث اور آج بھی ہیں لا وارث
آج بھی لٹتے دیکھ رہا ہوں کل لٹتے دیکھا تھا

ظلم ان بیبیوں پر تو صدیوں سے ہے اب تک جاری
صدیوں سے یہ ظلم کا سلسلہ یوں چلتا آیا ہے

پہلے تھی تلوار کی کوشش جبری ظلم تھے ہوتے
پھر تو قلم نے زہر غلاظت ورق ورق اگلا ہے

مسجد و منبر کے ہونٹوں سے نکلی ہر گستاخی
نت اسلام کے بینکر سے تازہ حملہ ہوتا ہے

روکنے والے کیسے روکیں وہ بھی ہیں ان میں شامل
بے ادبی کا یہ طوفان اب کس سے رک سکتا ہے

www.khrooj.com

دشمن کی گستاخ بیانی اپنوں کی بے ادبی
سب کا رویہ میرے گھر سے دوستو اک جیسا ہے

مجھ سے تو دیکھی نہیں جاتی یہ توہین کی دنیا
اب بھی ہے زندہ کرب و بلا یہ دیکھ کے دل جلتا ہے

جعفرؑ اب تو میرے گھر کا مالک جلدی آئے
مجھ مجبور کے پاس بھلا اب کیا ہے؟ صرف دعا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

لمحہ ءِ خلوت

اپنے معبود کی حضوری میں
با ادب جذبہ ءِ جنوں بھی ہو
بسملانہ تڑپ ہو پہلو میں
اور شہادت مزاج راحت ہو

نورِ وحدت شکار کی ضو میں
قلب سجدے میں دید رخ پر ہو
شمع عرفان اور عبادت میں
جلتی پروانگی کی دولت ہو

اس پہ لاکھوں عبادتیں قرباں
سارے اعمال خیر بھی قرباں
جعفرؔ اس رنگ میں کبھی تجھ کو
گر میسر ذرا سی خلوت ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

نھے ناصر

روڈ پر گرد زدہ جو جتے بچوں کی قسم
جن کے بچپن میں بھی بچپن کا تصور ہی نہیں
جھونپڑے جن کے بہائے ہیں ہر اک بارش نے
جن کی تقدیر میں آنگن کا تصور ہی نہیں

لگژری گاڑیاں اس روڈ پہ ہر لمحے میں
ان کو کچھ تحفے عطا کر کے گزر جاتی ہیں
دھول پہیوں کی چمک آنکھوں کو دل کو نفرت
اور دھواں سانسوں میں پٹرول کا بھر جاتی ہیں

ان کے معصوم سے ذہنوں پہ قیامت کی طرح
اہل ثروت کی اچٹتی سی نظر ہوتی ہے
بیج ذہنوں کو بغاوت کا ہے دیتی غربت
ان سڑک چھاپوں کی نفرت سے سحر ہوتی ہے

www.khrooj.com

شیر مادر کی طرح ان کو ملی ہے نفرت
جملہ فرسودہ نظاموں سے ہے ان کو نفرت
اقتصادی ہیں یا طبقاتی ہیں یا نسلی ہیں
زر کے بے دام غلاموں سے ہے ان کو نفرت

ان کا تربیتی ہے کیمپ یہ ماحول ستم
یہ تو ہیں سیکھ رہے جور و جفا سے لڑنا
بھوک ہے پیاس ہے اور موسمی آفات بھی ہیں
اب سے ہیں سیکھ رہے ارض و سما سے لڑنا

ہاں یہی بچے سپاہی ہیں مرے مولاؐ کے
تجربہ انہی کو ہے ظلم سے ٹکرانے کا
مال و زر جان بھی ان کیلئے بے قیمت ہیں
ولولہ انہی میں ہے دہر پہ چھا جانے کا

انقلابوں کو ضرورت ہے جفا نوشوں کی
مرد بچے ہی ہر اک ظلم اٹھا سکتے ہیں
کوٹھیوں والے بریلر ہیں مجاہد تو نہیں
قوم کے دانت چنے کیسے چبا سکتے ہیں

ناز و نعمات سے جعفرؑ جنہیں پالیں ماں باپ
ایسے بچے تو فقط زنخے ہوا کرتے ہیں
عیش و آرام کی افیون کے عادی بچے
مرد میدان بھلا کیسے ہوا کرتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

امر لوگ

کس قسم کے وہ لوگ ہوتے ہیں
کتنے بھرپور لوگ ہوتے ہیں
مل کے جتنے بھی دور ہوتے ہیں
قربتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

کس انوکھی ادا سے آتے ہیں
روح احساس بھر کے ہاتھوں میں
لمحہ بھر کو وہ در پہ رکتے ہیں
دستکیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

کتنے مایوس لوگ ہوتے ہیں
کتنے ترسے ہوئے وہ ہوتے ہیں
خود تو جاتے ہیں پر ہر اک دل میں
حسرتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

www.khrooj.com

ایسے جھونکے ہوا کے ہوتے ہیں
بھیگے جسموں کو چھو کے جاتے ہیں
جا کے واپس کبھی نہیں آتے
راحتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

جن کی باتوں میں لمس ہوتی ہے
جن کے الفاظ بھی دہکتے ہیں
کشت زار جہاں میں جذبوں کی
لذتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

کتنے پاکیزہ لوگ ہوتے ہیں
سینچ کر جاذبیتیں اپنی
کتنی صدیوں کے بھٹکے بچوں میں
شفقتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

جعفرؔ ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں
شہر ہستی سے جب گزرتے ہیں
فکر کی بے نیاز گلیوں میں
نکہتیں اپنی چھوڑ جاتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿ہیروز﴾

جنگ جیسی بھی ہو جہاں بھی ہو
اس میں مرتے فقط سپاہی ہیں
نام ہوتا ہے تو کمانڈر کا
کام کرتے فقط سپاہی ہیں

جب گلے میں کسی کمانڈر کے
فتح کے ہار ڈالے جاتے ہیں
فتح کی داستان سے پہلے
مرنے والے نکالے جاتے ہیں

فاتح ہوتے ہیں جو حقیقت میں
موت ان کی چھپائی جاتی ہے
پہلے تو لاش تک نہیں ملتی
نہ ہی تربت بنائی جاتی ہے

www.khrooj.com

پاؤں دشمن کے روکنے کیلئے
چیتھڑے جسم کے بچھاتے ہیں
سب کو ملتی نہیں وطن میں لحد
جو وطن ہی پہ جاں لٹاتے ہیں

پھول جتنے وطن میں کھلتے ہیں
وہ کمانڈر ہی لوٹ جاتے ہیں
بے نشاں تربتوں پہ اہل وطن
خار تک بھی نہیں چڑھاتے ہیں

پوچھے کوئی کہ ان شہیدوں کی
کیسے تربت بنائی جاتی ہے؟
لاش مل جائے بھی تو گھر اپنے
چھپ چھپا کر ہی لائی جاتی ہے

نام چنگیز کا ہے نادر کا
نام پورس کا ہے سکندر کا
مرنے والے تو بے حساب مرے
سہرہ لکھا گیا کمانڈر کا

www.khrooj.com

ہاں فقط ایک جنگ ایسی ہے
جس کے سارے جواں کمانڈر ہیں
بچے بوڑھے غلام اور آزاد
سارے تقدیر کے سکندر ہیں

کربلا کی وہ جنگ ہے جس کا
جب بھی کوئی ترانہ گاتا ہے
کردگارِ وفاؑ سے بھی پہلے
جونؑ کا نام لب پہ آتا ہے

ان کے ہراک جواں کے سینے پر
جگمگاتا نشان حیدرؑ ہے
لسٹ سب فاتحین کی دیکھو
نام اکبرؑ سے اونچا اصغرؑ ہے

جتنے کردار بھی ہیں کربل کے
گلستاں ہے گلوں سے لکھا ہے
غور سے دیکھو تم یہ نام حسینؑ
ان سبھی قمقموں سے لکھا ہے

www.khrooj.com

جس کریکٹر کو دیکھتا ہے کوئی
ہیرو اک وہ دکھائی دیتا ہے
باقی شہزادیوں کا ذکر ہی کیا
رول فضہؑ کا کھینچ لیتا ہے

جعفرؑ ان سب بہادروں کے حضور
روح ارض و سما بھی جھکتی ہے
اپنی جملہ جلالتوں کو لئے
عظمتِ کبریا بھی جھکتی ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سال نو

کرتا ہوں اس دعا سے میں آغازِ سال نو
وجہہ خدائے حق کی اسے روشنی ملے

اس سال میں ہو ابدی مسرت کا اہتمام
جو دیں ہے جاں بہ لب اسے پھر زندگی ملے

آمین اس دعا پہ ازل اور ابد کہیں
جعفرؔ نبیؐ کی آل کو ابدی خوشی ملے

اس سال میں ظہورِ خداوندِ عصر ہو
اس سال میں نزولِ جلالِ قدیر ہو

اس سال میں عدالتِ سلطانِ دیں لگے
یہ سال روئے ارض پہ سالِ قدیر ہو

جعفرؔ مسرتوں کا کرن زار یوں کھلے
خوش تا ابد زمانے پہ آلِ قدیر ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

عجز نیاز

30:3:1977

میں سوچ رہا ہوں کہ عبادت تری کیا ہے
مجھ پست پہ تکمیل ولایت تری کیا ہے

سجدے کو عبادت کا بڑا رکن بتا کر
سرتاج عبادات کا ہی سجدہ بنا کر

تو نے ہے ہمیں سجدے کا انداز سکھایا
سر میرا ہے خود اپنی طرف تو نے جھکایا

میں سوچ رہا ہوں اسی سجدے کی حقیقت
کیا اس ہی پہ ہے ختم عبادت کی ضرورت

www.khrooj.com

کیا تیری عبادت کی یہی آخری حد ہے
کیا صرف اسی سجدے سے تو ذات صمد ہے

کیا سجدے سے کافی ہے مرے عجز کا اقرار
کیا اتنا ہے کمزور عبادات کا معیار

سجدہ تو بڑی چیز نہیں ہے میرے مولاؐ
کیونکہ ہے تری ذات میرے سجدوں سے اَولیٰ

سجدہ ہی عبادات کی معراج نہیں ہے
عظمت تری ان سجدوں کی محتاج نہیں ہے

اس سجدے کو تو عقل نے کچھ بھی نہیں پایا
ملکوت نے سر سجدہِ آدم میں جھکایا

آدم نے ترے نام کا خود سجدہ کیا تھا
آدم نے درِ حطہ پہ سر اپنا دھرا تھا

www.khrooj.com

حیراں ہوں کہ اقرار ولایت کروں کیسے؟
جب کچھ نہیں سجدہ تو عبادت کروں کیسے؟

میں سوچ رہا ہوں کہ عبادت ہے تری کیا
مجھ پست پہ تکمیل ولایت ہے تری کیا

سجدہ تو فقط عجز کی اک پہلی کڑی ہے
اقرار ولایت کی فقط پہلی لڑی ہے

سجدے ہی سے تو جاں ہے جہنم سے بچانا
سجدے سے تو ہے قلب کو اسلام پہ لانا

اور سجدے سے انکار تو اک کفر جبیں ہے
اور سجدے سے انکار میں دنیا ہے نہ دیں ہے

اس سجدے نے جبریل کی بھی جان بچائی
ملکوت نے سجدے میں اماں کفر سے پائی

www.khrooj.com

اس سجدے کا منکر جو ہے شیطان اضل ہے
وہ راندہِ درگاہ خداوند ازل ہے

جائز ہے جو خم سجدہ آدم میں جبیں ہے
کر لینا وہ سجدہ ترا معراج نہیں ہے

جعفرؔ مرے ادراک میں اک حشر بپا ہے
میں سوچ رہا ہوں کہ عبادت تری کیا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

زنجیرحال

ایک دیوانہ مؤدت سے بھری اک رات میں
سن رہا تھا ماضی ءِ پر درد کی ایسی صدا
جس میں تھا اک بہن کا جذبات میں ڈوبا سا بین
جس میں تھا اک دل شکستہ ماں کا دردِ لا دوا

جس میں تھا اک استغاثہ درمیان بیم و یاس
جس میں اک مستور کی تھی درد میں ڈوبی پکار
جس میں ھل من ناصرا کا دلخراش انداز تھا
جس میں تھا شام غریباں کے مظالم کا غبار

جس میں اک اندوہ ناک انداز دل برداشتگی
جس میں اک امید نا امیدیوں کے درمیاں
دل شکستہ وہ کسی خاتون کی آواز تھی
وہ کئی محصور مستورات کی تھی ترجماں

www.khrooj.com

دے رہی تھی وہ صدا پیہم مدد کے واسطے
ہر طرف سفاک مجمع ظلم ڈھانے پر تیار
رقصِ سفاکی گلے وہ پھاڑ کر نعرہ زنی
اور ادھر سے ایک ہی مستور کی صرف اک پکار
ہے کوئی اس وقت جو نصرت کرے مظلوم کی
ہے کوئی اس وقت جو روکے یہ یلغارِ ستم
ہے کوئی ایسا جو دے خود ذاتِ وحدت کو پناہ
ہے کوئی ایسا جو رکھ لے ذاتِ وحدت کا بھرم
اور وہ پروانہ صفت انساں تڑپتا رہ گیا
لاکھ کوشش پر بھی وہ ماضی میں جا سکتا نہ تھا
اپنی مجبوری کی زنجیروں میں تھا جکڑا ہوا
کیونکہ وہ ان کے کسی بھی کام آ سکتا نہ تھا
پھر بھی ھَـــل مِـــن کی صدا کی ضرب پڑتی رہ گئی
وہ تڑپتا تو رہا پھر اس نے ہمت ہار دی
جی نہ سکتا تھا تو جعفرؔ اپنی جاں پر کھیل کر
درد کی دہلیز پر سر رکھ دیا جاں ہار دی

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

لطیف رشتہ

ازل سے جوڑا ہے آپ رب نے دلوں سے آل عبا کا رشتہ
میں سوچتا ہوں جڑا ہے کیسے بشر سے اس انتہا کا رشتہ

علم کے نیچے جو سر جھکایا صدا یہ آئی ہے چاہتا کیا؟
یہ عرض کی میں نے تیرے گھر سے ہوں چاہتا نت وفا کا رشتہ

نماز میں سجدہ گاہ پر جب رکھی جبیں تو یہ دل پکارا
عبادتوں میں ہے سب سے اول زمین کرب و بلا کا رشتہ

نہیں یہ بازیچہ گاہ طفلاں نہیں مذاق بشر کی باتیں
ہے کتنی سنجیدگی کا حامل حسینؑ سے یہ بکا کا رشتہ

www.khrooj.com

اسی میں ہے شان کبریائی اسی میں ہی شان بے کسی بھی
شہنشہِ عصرؑ سے جڑا ہو اگر لبوں سے دعا کا رشتہ

تمام رشتے ہیں عارضی سے مگر غلامی تو ہے غلامی
ہے بندگی میں بقائے ہستی ہے بندگی ہی سدا کا رشتہ

عبید و معبود کا یہ رشتہ ہے زندہ رشتہ لطیف رشتہ
یہ عام رشتہ نہیں بشر سے جڑا ہوا ہے خدا کا رشتہ

یہی ہے جعفرؑ خلوصِ کامل کہ ہو کے محتاج کچھ نہ مانگیں
دعائے تعجیل کا جو رشتہ ہے وہ انوکھی ادا کا رشتہ

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

غمِ عید

4:1:1982

کیا بتاؤں اہلِ درد دل کو کیا دیتی ہے عید
ساری دنیا کی مسرت پر رلا دیتی ہے عید

عید کا مفہوم خود آلِ عبا سے پوچھئے
جن کے دل کے درد کی شدت بڑھا دیتی ہے عید

عیدِ قرباں کے ذبیحہ جانور کے خون سے
کتنے بے گور و کفن لاشے دکھا دیتی ہے عید

ذبح سے وہ بچنا اسماعیل کا کر کے بیاں
اکبرؑ و عباسؑ کا نوحہ سنا دیتی ہے عید

www.khrooj.com

شہر میں بڑھتا ہے جب مسرور خلقت کا ہجوم
شام کی گلیوں کی پھر یادیں جگا دیتی ہے عید

جامع مسجد میں ہر جھکتی جبیں کے ساتھ ساتھ
شاہِ دیں پر آنکھ کو رونا سکھا دیتی ہے عید

عید کے معنی تو پوچھو مولائے سجادؑ سے
جن کے رخساروں کو اک تازہ حنا دیتی ہے عید

جو لبِ نازک تھے ترسائے ہوئے مسکان کے
ان دکھی ہونٹوں کو بینوں کی صدا دیتی ہے عید

بے دھڑک لوٹی ہوئی آلِؑ عبا کے صحن میں
یادِ ماضی سے صفِ ماتم بچھا دیتی ہے عید

ضبط کردہ آنسوؤں کو دے کے خوشیوں کی نوید
اپنی محرومی پہ بہہ جانا سکھا دیتی ہے عید

www.khrooj.com

کربلا میں لٹ چکا ہے جملہ عیدوں کا سہاگ
اب تو آ کے دہر کو درسِ عزا دیتی ہے عید

عید اپنے عید کے مفہوم میں ڈھل جائے گی
اس لئے قائمؑ کے آنے کی دعا دیتی ہے عید

جعفرؔ ان کی ذات نے کرنا ہے عیدوں کا قیام
وہ حقیقی عید ہیں یہ فیصلہ دیتی ہے عید

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿ من کی بھیک ﴾

12:9:1990

تجھ سے کرنا ہے یہ سوال مجھے
سیرت طیبہ پہ ڈھال مجھے

آرزو ہے یہی مرے دل کی
صرف تیرا رہے خیال مجھے

لڑکھڑاتا ہوں راہِ منزل میں
میرے آقاؐ تو خود سنبھال مجھے

بڑھ رہی ہے کشش معاصی کی
تو نہ یوں امتحاں میں ڈال مجھے

www.khrooj.com

زندگانی تو ختم شدنی ہے
اپنا دے عشقِ لازوال مجھے

تیری صورت رہے نگاہوں میں
تیرا ہردم رہے خیال مجھے

بھیک اپنے کرم کی دے مجھ کو
صرف امید پر نہ ٹال مجھے

ظلمتوں میں نہایا پھرتا ہوں
نورِ تقدیس سے اجال مجھے

یوں دعا میں اثر کی خوشبو ہو
پھر نہ ہو حاجتِ سوال مجھے

جس میں جعفرؔ بقائے کلی ہے
دے وہی عشق لازوال مجھے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

آرزو

16:9:1994

تا بہ ابد الٰہی مری زندگی رہے
پیہم مری جبیں اسی در پر جھکی رہے

ایسی بسے تمنا وصال حبیب کی
دل میں کوئی تمنا نہ پھر دوسری رہے

دیکھا کمالِ عجز میں عرفان کا کمال
بولی خرد نصیب سدا عاجزی رہے

کی عاصیوں نے رحمتِ خالق سے یہ دعا
چشمِ کرم رہے بھی تو عباسؑ کی رہے

میرے مزاج فقر میں خم قیصری رہے
لیکن ترے حضور مری عاجزی رہے

www.khrooj.com

میری بصارتوں میں بصیرت کا نور دے
آنکھوں میں تیرے نور کی نت روشنی رہے

ہر اک دعا سے کر دے تو مستغنی اس طرح
میری دعا بھی وقف بہ آل نبیؐ رہے

خالی کبھی رہے نہ یہ کِشتہ فقیر کا
دل میں تمہاری یاد کی محفل جمی رہے

اپنے فقیر کو نہ تو محتاج غیر رکھ
تیری فقیریوں سے مرا دل غنی رہے

میری دعا کی روح یہی ہے مرے کریمؐ
قدموں میں تیرے عصر کی ہر اک خوشی رہے

آلِؐ عبا کو دنیا میں ایسی خوشی دکھا
خوش تا ابد ہمیشہ یہ آل نبیؐ رہے

جعفرؐ کو صرف اتنا تشخص عطا کریں
میری شناخت تیری غلامی بنی رہے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سیاسی اشو

جب ایک سید کو جرم شیعت میں شہید کیا گیا اور اہل سیاست نے اس کی شہادت کو سیاسی اشو بنایا تو اس وقت یہ نظم لکھی گئی

ایک سید نے تو ملت پہ کٹا دی گردن
لوگ اس جذبہ غیرت کا اڑاتے ہیں مذاق

اس کی قربانی کو دے ڈالا سیاسی لیبل
اور پھر اس لیبل جرأت کا اڑاتے ہیں مذاق

اس شہادت کو بنا کر وہ سیاسی نعرہ
ایک سید کی شہادت کا اڑاتے ہیں مذاق

کیا سیاست ہے کہ ہر بات اڑا لیتے ہیں
ایک مرتا ہے تو سو ووٹ بنا لیتے ہیں

www.khrooj.com

ان کو قاتل سے عداوت ہے تو سیدھے آئیں
یہ تو میدان عداوت ہے سیاست کیسی

گر ہے لڑنا تو الیکشن نہ لڑو ''اُن'' سے لڑو
گر وہ قاتل ہے تو قاتل سے رعایت کیسی

گر تمہیں ووٹ ضرورت ہیں تو ووٹیں مانگو
ایک مقتول کی میت سے شرارت کیسی

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

عشوہ گر

24:2:1995

تیری لیلیٰ تری شیریں تری عذرا سوہنی
جس کا تو قیس ہے وامق ہے یا فرہاد ہے تو
جس کی زلفوں کے خم و پیچ کا تو قیدی ہے
جس کے ہونٹوں کے تبسم ہی سے آباد ہے تو

جس کی یادوں کے بھنور میں ہے سدا ناؤ تری
اور گوارا نہیں اک لمحہ جدائی جس کی
جس کی ہر سختی اٹھا کر بھی تو خوش رہتا ہے
گرچہ سنگت بھی کبھی راس نہ آئی جس کی

www.khrooj.com

جس کی ہر عشوہ گری تیرے لیے جنت ہے
جس کا ہر ایک ستم تیرا ہے فردوس بریں
جس کی سفاک نگاہی کا شرابی تو ہے
جس کے بخشے ہوئے دردوں میں کوئی کرب نہیں

جملہ دکھ دے کے بھی وہ دل میں ترے رہتی ہے
اور یقین تجھ کو نہیں جس کی وفاداری کا
جب بھی چاہے گی تجھے چھوڑ کے وہ چل دے گی
لمحہ بھر کا بھی بھروسہ نہیں غداری کا

اپنی محبوبہ ءِ طناز کو پہچان ذرا
زندگانی جسے کہتے ہیں زمانے والے
جعفرؔ اس میں تو وفا نام کی اک شے بھی نہیں
پاگل ہیں اس پہ سدا جان لٹانے والے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

بے اختیاری

10:17:1995

عمر بھر دوسروں کی مرضی پر
میں نے یہ زندگی گزاری ہے
میری اپنی نہیں کوئی مرضی
خود مری ذات بھی ادھاری ہے

میرا جیون اسیر عالم ہے
جاگا سویا تو دوسروں کیلیئے
میں ہنسا بھی تو غیر کی خاطر
میں جو رویا تو دوسروں کیلیئے

مشکلیں جس قدر بھی کاٹی ہیں
ان میں اپنے لئے تو کچھ بھی نہ تھا
دوسروں کی خوشی کے پیشِ نظر
جبر کر کے بھی مسکراتا رہا

www.khrooj.com

دل میں دفنا کے اپنی خوشیوں کو
قہقہے بزم میں لٹاتا رہا
اپنے تکیے کو سونپ کر آنسو
سب کے کہنے پہ گیت گاتا رہا

کتنا مایوس ہے یہ طرزِ حیات
میں جیا بھی تو دوسروں کیلئے
جعفرؔ اس بے بسی کے کیا کہنے
خوش ہوا بھی تو دوسروں کیلئے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

خوش ذوقیِ رنداں

20:10:1995

مرے خالق زمین پر بس رہے ہیں چھ ارب انساں
تری جنت کے قابل پر ترے دو چار زاہد ہیں
یہ جنت کیوں بنائی تھی اگر برباد کرنا تھا
کہاں جنت کی رنگ رلیاں کہاں بیمار زاہد ہیں

تو کیا دو چار زاہد لا کے تو رکھ دے گا جنت میں
جو پینے سے بھی نا واقف پلانے سے بھی نا واقف
یہ شرماتے، لجاتے، خشک خو، بے رنگ سے بندے
کوئی تیرِ نظر دل پر جو کھانے سے بھی نا واقف

جو تیری اس زمیں کے حسنِ زندہ کو نہیں سمجھے
نہیں ممکن تری جنت کے اس شہکار کو سمجھیں
جواں حوروں کی انگڑائی ادائے حشر پروردہ
بھلا یہ کیا ادا دشمن لب و رخسار کو سمجھیں

انہیں جنت میں لانا اہل دل سے بھی ذرا پوچھو
کہاں بد ذوقیءِ زاہد کہاں اندازِ جانانہ
انہیں جنت میں لانا میری توبہ ایسا لگتا ہے
پرانے مقبرے میں جس طرح چمگادڑیں لانا

انہیں جنت میں لانا ظلم ہے خود حسنِ جنت پر
اگر کچھ داد لینا ہے تو ہم سے قدرداں بھیجو
جو جملہ عیش کوشی کی سبھی باریکیاں سمجھیں
تم ان عشرت کدوں میں عشرتوں کے رازداں بھیجو

تری فردوس کی وسعت کا چرچا ہے زمانے میں
بتا گنجائش اس میں کیا نہیں رنگیں مزاجوں کی
یونہی زاہد نوازی مشغلہ ہے اہل دنیا کا
ہے پابندی کہاں تجھ پر زمانے کے رواجوں کی

ذرا رندوں کو متوالوں کو جنت بھیج کر دیکھو
تری جنت کو ہم ہنس کھیل کر جنت بنا دیں گے
کریں گے جعفرؔ ایسی موج مستی خود تو دیکھے گا
تری جنت میں جا کر چار چاند اس کو لگا دیں گے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

تہی ذاتی

26:10:1995

میں نے جو کچھ پایا ہے سب اس کا ہے
میں نے جو کچھ کھویا ہے سب اس کا ہے
میں نے جو کچھ کاٹا ہے سب اس کا ہے
میں نے جو کچھ بویا ہے سب اس کا ہے

انساں خالی ہاتھ جہاں میں آتا ہے
انساں خالی ہاتھ جہاں سے جاتا ہے
جو بنتا ہے اس دنیا میں بنتا ہے
جو بھی یہاں بنتا ہے یہاں رہ جاتا ہے

www.khrooj.com

جو انسان ، بنا کے یہاں رکھ جاتا ہے
چھینا جائے گا اور لوٹا جائے گا
جس کے ہاتھ لگے گا وہ تو اس کا ہے
کوئی لٹیرا پھر مالک کہلائے گا

جبکہ میرا کچھ بھی نہیں اس دنیا میں
غیر کا مال ہے دینے سے گھبراؤں کیوں
جس نے دیا ہے اس کو واپس کرنا ہے
جعفرؔ مفت بخیل یہاں کہلاؤں کیوں

میں نے جو کچھ کھویا ہے سب اس کا ہے
میں نے جو کچھ پایا ہے سب اس کا ہے

............☆☆............

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

کرب ذات

6:5:1996

آدمی جب کبھی حالات سے اکتاتا ہے
لاکھوں انجان سی گلیوں میں بھٹک جاتا ہے
لمحہ بھر کو نہ کہیں دل کو قرار آتا ہے
لمحہ لمحہ اسے اک درد سا تڑپاتا ہے
درد سا جب کبھی اس قلب کو برماتا ہے
دل ہے گھٹتا کسی محبوس پرندے کی طرح
سرکشی ذہن میں پلتی ہے درندے کی طرح
لاکھوں خالق کے گلے جی میں امنڈ آتے ہیں
اعتبار اس کی کرم خیزی سے اٹھ جاتے ہیں
من میں گستاخ خیالات ہی چلاتے ہیں
بن کے آسیب کئی وہم جگر کھاتے ہیں
جعفرؔ اس وقت دکھ اس طرح سے تڑپاتے ہیں
دل کبھی بیٹھتا ہے رکتا ہے پھر چلتا ہے
موم بتی کی طرح قلب و جگر جلتا ہے

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

بے رحم سچ

23:2:1979

اس وقت بھلا کون تجھے یاد کرے گا؟

جس وقت نہ تڑپے گا تری نبض کا بسمل
رہ جائے گا جس وقت دھڑکنے سے ترا دل
شریانوں میں رک جائیں گے جب خون کے محمل
اس وقت بھلا کون تجھے یاد کرے گا؟

آنکھوں میں نہ رہ جائے گا جب ایک بھی آنسو
بالین لحد پر ہوں گے بکھرے ترے گیسو
کھو دے گا اثر جب تری گفتار کا جادو
اس وقت بھلا کون تجھے یاد کرے گا؟

جب رشتوں کے مابین چنی جائے گی دیوار
پڑ جائے گا جب سرد ترا شعلۂ گفتار
جب زیر زمین ہو گا ترا گوشۂ دستار
اس وقت بھلا کون تجھے یاد کرے گا؟

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

گستاخ لمحہ

8:12:1980

ہر ستم پر وہ چپ رہا بے بس
چپ نہ کرتا تو کرتا کیا بے بس

اک نبی کیا صلیب پر آیا
پورا عالم بھی ہو گیا بے بس

پورے مجمعے میں تھا وہی اونچا
جو سر دار تھا کھڑا بے بس

سہمے بچوں کے دیکھ کر آنسو
داوری کا بھرم ہوا بے بس

بند کرتا نہ گر وہ آنکھوں کو
ظلم بازار دیکھتا بے بس

www.khrooj.com

اپنا قصہ بیان کیا کرتا
صرف قرآں سنا سکا بے بس

دست قاتل میں دیکھ کر خنجر
قدرت حق تھی بر ملا بے بس

رب نے دشمن کو سونپ دی مرضی
ہاتھ مل کر چلا گیا بے بس

لٹتے ناموسؐ مصطفیٰ دیکھے
ایسا لگتا تھا ہے خدا بے بس

اپنی قدرت پہ ناز اب کیسا
تجھ کو دیکھا ہے کبریا بے بس

در نہیں گنبد اجابت میں
کون چیخے کہ ہے دعا بے بس

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

فریبِ نمود

ہم تیرے سمندر کی لہریں کبھی اٹھتی ہیں اٹھلاتی ہیں
ہم تجھ ہی سے پیدا ہوتی ہیں اور تیری شان دکھاتی ہیں

یہ بل کھانا یہ لہرانا یہ جوش جنوں یہ ناز و ادا
ہم تجھ ہی سے حاصل کرتی ہیں اور تجھ ہی میں بن جاتی ہیں

یہ خود سر سرکش چال و چلن یہ بپھرے تیور وحشی روش
لمحاتی بھول ہے سوچوں کی پر تیری شان بڑھاتی ہیں

ہم تیری ہیں اور تجھ سے ہیں اور تجھ ہی پر ہم قائم ہیں
ہم لہریں تجھ سے اٹھتی ہیں اور تجھ سے سر ٹکراتی ہیں

ہر لمحہ رنگ بدلتی ہیں یہ مد و جزر بھی تجھ سے ہے
ہم تم سے نکل کر ابھرتی ہیں اور تجھ ہی میں کھو جاتی ہیں

www.khrooj.com

تو اور نہیں ہم اور نہیں اپنا یہ تشخص جھوٹا ہے
ہم تجھ ساگر کی لہریں ہیں جو تجھ ہی میں مٹ جاتی ہیں

جعفرؔ اظہار وجود مرا کچھ سچا ہے کچھ جھوٹا ہے
ہم لہریں ہیں جب اٹھتی ہیں تو نظر جہان کو آتی ہیں

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

عبادتِ بے کیف

عشق ہو تڑپ بھی ہو وصل ہو تمازت ہو
جذب کیف و مستی ہو قلب میں حرارت ہو

بے خودی کا عالم ہو انقطاعِ کلی ہو
درد و سوزِ غم بھی ہو آنسوؤں میں لذت ہو

خود فنائی کا جذبہ آنکھ سے جھلکتا ہو
غرقِ موجِ خوں بھی ہو بے نیازِ حسرت ہو

اس طرح عبادت ہو وصل ہو حضوری ہو
یہ نہیں تو ممکن ہے کفر خیز بدعت ہو

بدمزہ عبادت سے وہ گناہ بہتر ہے
جس گناہ میں جعفرؔ لذت عبادت ہو

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

تفریدِ ذات

عصر کے دشت کربلا میں ہم
اپنی تنہائی لے کے بیٹھے ہیں
آرزوؤں کی سرخ لاشوں پر
غم کی شہنائی لے کے بیٹھے ہیں

لب پہ ھل من کی اک صدا بھی ہے
دل میں نصرت کی آرزو بھی نہیں
جو بچا لیں کسی کی خاطر ہم
تن میں اتنا سا اب لہو بھی نہیں

بے نیازی کی تن پہ چادر ہے
بے ثباتی کے گرم جھونکے ہیں
جتنے بھرپور جذبے من میں تھے
آتشِ عشق میں وہ جھونکے ہیں

www.khrooj.com

کوئی کہہ دے مرے زمانے سے
اب ضرورت نہیں کسی کی مجھے
ہم تو خود کو جلا کے روشن ہیں
بھیک اب دو نہ روشنی کی مجھے

حسرتوں کی جوان لاشوں کو
اب ضرورت کسی کفن کی نہیں
کوئی چادر کسی تسلی کی
اب ضرورت مرے بدن کی نہیں

میں تھا اک بند سانس سینے میں
باہر آنا ہے کل خوشی میری
میں ملوں گا کھلی ہواؤں سے
اس ملن میں ہے زندگی میری

میرا مٹنا مری فنا تو نہیں
میرے مٹنے میں میرا جیون ہے
آنا جانا مرا ضروری ہے
دونوں عالم میں میرا آنگن ہے

جعفرؔ اس کارزارِ ہستی سے
سچ کہوں بار بار گزرے ہیں
ان حوادث کے ان مظالم کے
یونہی ہوتے شکار گزرے ہیں

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

سرابِ چمن

دل میں تھی میرے اپنے نشیمن کی آرزو
لگتی تھی مجھ کو صورت گلشن بکی ہوئی
سارے چمن کو چھانا جسے منتخب کیا
پہلے سے تھی وہ شاخ نشیمن بکی ہوئی

گلشن سمجھ رہی تھی جسے بے خبر نظر
در اصل اس نظر کا فریب چمن تھا وہ
ہر سو اُگے ہوئے تھے تناور گھنے فریب
کچھ سازشوں کا گلشن خونی کفن تھا وہ

جاسوس ہر کلی تھی تو گھاتی ہر ایک پھول
ہر اک شجر تھا اصل میں صیاد کا ایجنٹ
جعفرؔ کسی پہ کیسے بھروسہ کرے کوئی
ہر ہاتھ جب ہو خنجر بے داد کا ایجنٹ

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

خلائے فکر

نہ خیال ارض و سما کا ہے نہ ہی کائنات میں ہے کشش
نہ ہی آرزو ہے جہان کی نہ ہی اس حیات میں ہے کشش

نہ ہی ذوق ہے نہ ہی ذائقہ نہ ہی لطف ہے نہ سرور ہے
مرا دل لبھانے کے واسطے نہ کسی کی بات میں ہے کشش

نہ ہی خواب ہے نہ خیال ہے نہ ہی ہجر ہے نہ وصال ہے
نہ ہی غیر میں کوئی ہے کشش نہ ہی اپنی ذات میں ہے کشش

مری زندگی بھی عجیب ہے جسے زندگی بھی کہوں تو کیوں
مرا لمحہ اجاڑ ہے نہ ہی دن نہ رات میں ہے کشش

میں تو دوستوں کے ہجوم میں بھی اکیلا بیٹھا ہوں دوستو
نہ ہی دوستی میں ہے اب کشش نہ تعلّقات میں ہے کشش

میں خلائے ذات میں بند ہوں یہی جعفرؔ اپنا تو حال ہے
نہ کشش ہے حسن جہان کی نہ ہی ممکنات میں ہے کشش

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

پیا سامن

ہونٹوں پر مسکان کے کانٹے چبھتے ہیں
سیج کے پھول بھی جسموں کو زخماتے ہیں
خوشیوں کے سب کھیت دکھوں نے چن ڈالے
درد کے پنچھی من میں نوحے گاتے ہیں

دست خزاں میں چمن لبوں کا سوکھ گیا
جھڑ گئے قہقہے پیلے پڑ کر ہونٹوں سے
سارے دہن پہ اک سوکھے کا موسم ہے
ہنسیاں مل گئیں خاک میں جھڑ کر ہونٹوں سے

www.khrooj.com

آنکھ کے لیموں مل کے نچوڑے دردوں نے
اشکوں کے بے داغ نگینے لوٹ لئے
مایوسی نے درد کے بحر الکاہل میں
آنسوں کے بھرپور سفینے لوٹ لئے

جعفرؔ اٹھے ہوک جگر سے ہر لمحہ
میرے من کی پیاس بجھانے آ جاؤ
ساون رت آنکھوں کی بدلے ، دن بدلیں
نیا کیلنڈر دہر پہ لانے آ جاؤ

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

﴿خوابِ گراں﴾

اسلام کا فرزند تو غفلت میں پڑا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

تو دیکھ تری سمت ہیں توپوں کے دہانے
بمبار ترے ڈھونڈتے پھرتے ہیں ٹھکانے
چاہتے ہیں سکڈ کتنے ، ترے گھر کو اڑانے
لیکن تجھے معلوم نہیں ہونے کو کیا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

تیری تو ہر اک سانس کے ہیں چاروں طرف جال
ہے تیری عمارت کی ہر اک اینٹ میں بھونچال
نس نس میں ترے کروٹیں یوں لیتے ہیں زلزال
اک حشر ترے سر پہ غضب تولے کھڑا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

www.khrooj.com

ہر خشت ترے گھر کی ہے سازش گہہ اغیار
ہر بال ترے تن کا ہے بارڈر کا کڑا تار
ایٹم ہے ترے سر پہ دھڑام ہونے کو تیار
تو موت کو سمجھے ہوئے خود اپنی بقا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

یہ نیند بھی تیری نہیں دشمن کی عطا ہے
خود ذہن ترا ہاتھ پہ دشمن کے بکا ہے
اور تیرا ضمیر عصر کے جالوں میں پھنسا ہے
تو اپنا ہی ناموس کھڑا بیچ رہا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

خود ہاتھ ترے تیرا بدن نوچ رہے ہیں
خود پھول ترے تیرا چمن نوچ رہے ہیں
خود اپنے ترے تیرا کفن نوچ رہے ہیں
خود تیرے ہی ہاتھوں تری ہستی کی فنا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

www.khrooj.com

خود تیری بنائی ہوئی تصویر ہے اک موت
آنکھوں کے ہر اک خواب کی تعبیر ہے اک موت
اور تیری ہتھیلی کی بھی تحریر ہے اک موت
معلوم نہیں تجھ کو کہ اب ہونے کو کیا ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

اس خواب ہلاکت پہ تو حیران ہے جعفرؔ
انجام سے تیرے بھی پریشان ہے جعفرؔ
دل جلتا ہے جب دیکھتا نقصان ہے جعفرؔ
لیکن تجھے بدبختی کا بھرپور نشہ ہے
افسوس ہے افسوس کہ تو سویا ہوا ہے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ادبی حماقت

کتنے ناداں ہیں یہ دانائے زمانہ جعفرؔ
جیتے جی مر کے کتابیں جو لکھا کرتے ہیں
ان سے کوئی یہ کہے وقت نہ برباد کرو
لوگ کب ایسی کتابوں کو پڑھا کرتے ہیں

خون دل بھر کے قلم میں یہ کتابیں لکھنا
میں سمجھتا ہوں دماغوں کا خلل ہوتا ہے
پڑھ بھی لے کوئی کتابوں کو تو پھر بھی جعفرؔ
ایسی باتوں پہ کہاں سوچ ، عمل ہوتا ہے

www.khrooj.com

اک کتاب اپنی خدا نے بھی یہاں بھیجی تھی
تم اسے ریڈیو ٹی وی پہ تو گاتے دیکھو
اس کی تم مقتل مسجد میں شہادت دیکھو
یا مزے سے کبھی دیمک ہی کو کھاتے دیکھو

اس سے بہتر ہے کہ منٹو سا ڈرامہ لکھو
لوگ دیکھیں گے اسے جی کو بھی بہلائیں گے
سیکسی تحریروں میں شہرت بھی ملا کرتی ہے
چار پیسے تجھے لکھنے کے بھی مل جائیں گے

............☆☆............

www.khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

احساس عدم تحفظ

عدم تحفظ کا ایک احساس کتنے جذبوں کا ہے محرک
اسی سے ہے مرد مرد بنتا اسی سے ہے سیکھتا حفاظت

اسی سے ایکٹیو ہے سوچ رہتی اسی سے ہے گرم خون رہتا
عدم تحفظ ہے جان ہستی اسی سے اگتی ہے من کی حرکت

اسی سے اندر کا زندہ فنکار اپنی تکمیل فن ہے کرتا
حصولِ اوجِ کمالِ فن کی اسی سے ملتی سدا ہے قدرت

اسی میں پلتی ہے جو کشاکش وہی ترقی شعور کی ہے
اسی کے اندر بقائے ہستی اسی کی مرہون سالمیت

یہی ہے جہدِ رواں کا چشمہ یہی ہے تحریک سر بلندی
یہی ہے عظمت کی زندہ چابی اسی میں پلتی ہے جاذبیت

عدم تحفظ کا ایک احساس گرچہ ہے خوفِ روح فرسا
مگر میں جعفرؔ اسی میں خوش ہوں ہے اس کی بھی اک عجیب لذت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

ملحدِ درد

میرا خالق ترا شکوہ جو کرے کافر ہے
لیکن اک درد ہے ہونٹوں پہ جو میں لاتا ہوں

اپنے شکوے پہ معافی کا طلبگار بھی ہوں
لیکن اس بات سے میں کانپ کے رہ جاتا ہوں

تو نے سادات پہ پتھر بھی برستے دیکھے
میں تو اک برگ بھی گرتا ہے تو گھبراتا ہوں

تو نے محبوب کی اولاد کو کٹتے دیکھا
میں تو اک پھول بھی ٹوٹے تو تڑپ جاتا ہوں

بے حسی کی تری برداشت پہ ہوتا ہے گماں
اپنے احساس کو مجبور خدا پاتا ہوں

تو خدایا مرے احساس کی دنیا لے لے
ہو سکے تو یہی برداشت مجھے بھی دے دے

www.Khrooj.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علیٰ آبائک اجمعین

خواب جھروکے

اینٹیں چن کر خوابوں کی جو میں نے محل سجایا ہے
فلک سے اونچے محل میں اب تک اک سناٹا چھایا ہے

تعبیروں کی حسرت لے کر سب امیدیں بیٹھی ہیں
آرزوؤں نے خوابوں کا یہ سونا قصر سجایا ہے

خواب سنجو کے خوشیاں جُٹا کے دید کے آنچل پھیلائے
ہر اک خواب کی پھر تعبیر میں دوسرا اک خواب آیا ہے

اگتا سورج روز نئی امید کے پھول کھلاتا ہے
آس کی سیج پہ ہر جذبے نے جاگ کے وقت بیتایا ہے

درد کی کڑوی کھرچن کھا کر ہر اک جذبہ زندہ ہے
ہر تعبیر نے دل کو آ کر تازہ خواب دکھایا ہے

www.khrooj.com

یا تو ہمیں تڑپا کے مزے وہ لیتا ہے یا بے بس ہے
صدیاں بیتیں پھر بھی نہ اب تک آنے والا آیا ہے

پر کٹے خوابوں کے بل پر اونچی اڑانیں بھرتے ہیں
تعبیروں نے دھرتی پر ہمیں اپنا آپ دکھایا ہے

آنے والی میٹھی رتوں کو سوچ بلوتی رہتی ہے
جعفرؔ امیدوں کا مکھن جیون کا سرمایا ہے

﴿الحمد لله و شکراً لصاحب الزمان عجل الله فرجه الشریف﴾

﴿و صلوات الله علیه و علیٰ آبائهِ الطاهرین المعصومین﴾

دعاگو

جعفرؔ نقوی

www.khrooj.com